New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
آنکھیں اندھی نہیں سوتی
از حیات نور
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

از حیات نور

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

یہ کہانی ہے دو محبت کرنے والوں کی

جو بتاتے ہیں کہ زندگی گزارنے کے لیے محبت ضروری نہیں ہوتی۔۔

ایسے مخلص رشتوں کی جو سکھاتے ہیں

ساتھ نبھانے کے لیے کسی رشتے کا ہونا ضروری نہیں۔۔

ایسے قدردانوں کی جو بتاتے ہیں

قدر کرنے کے لیے پاس ہونا شرط نہیں۔۔

ایسے منافق خون کی جو چلاتا ہے

دھوکہ دینے کے لیے کسی کا غیر ہونا ضروری نہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور

ایسے احساس کی جو محسوس کرواتا ہے خوش رکھنے کے لیے کسی کا اپنا ہونا ضروری نہیں۔۔

شام کی سرخی ہر طرف پھیل چکی تھی۔وہ پودوں میں بیٹھ کر آسمان کو بے بسی سے دیکھتے ہوئے مغرب کی آذانوں میں سکون تلاش کر رہی تھی۔ناکام!! بالکل ہی ناکام کوشش تھی جو وہ کر رہی تھی۔اس کے بعد ایک دردناک منظر تھا جو اسکے سامنے ایک خوفناک فلم کی طرح چل رہا تھا۔وہ ان مناظر میں کھو چکی تھی۔وہ درد میں گم ہو گئی تھی۔

الویرا! کہاں گم ہو یار کب سے بلا رہی ہوں تمہیں۔اتنی آوازیں تو کس بادشاہ کو دیتی تو وہ نکل آتا زمین سے باہر اور تم ہو کہ سنتی ہی نہیں۔وہ منہ بسورتے ہوئے بولی تھی۔یہ کائنات تھی جس کی زندگی بادشاہوں اور قصے کہانیوں سے شروع ہو کر انہی پہ ختم ہو جاتی تھی۔الویرا کی بہترین دوست!!!

"میں نے سنا نہیں تمہیں۔"وہ اپنے درد میں گم بولی تھی۔

"ارے جاؤ جاؤ سنا تم نے تھا مجھے۔تم بس سننا نہیں چاہ رہی تھی کیونکہ ہر انسان کو اللہ نے کان دیے ہوئے ہیں اور ان میں آواز صاف صاف جاتی ہے اور تمھارے۔۔"

"کوئی کام تھا؟"وہ اسے کاٹتے ہوئے بولی تھی۔

"ہائے میری توبہ۔۔حد کر دی تم نے الویرا۔۔نصیب پھوٹیں ایسے انسان کے جو دوست کو کام کے وقت یاد کرے۔میں تو بس۔۔"

"میں سونے جا رہی ہوں کائنات۔سو گئی تو اٹھانا مت۔۔"

"مگر کھانا تو۔۔"

"بھوک نہیں ہے مجھے۔۔"اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی تھی۔۔

"ہاں بھئی بھوک ہو گی بھی کیوں ہر وقت تو خون پیتی رہتی ہو میرا سڑیل نہ ہو تو۔۔چلو لڑکی۔۔ آج بھی اکیلے ہی کھانا پڑے گا۔۔۔"

"الویرا!الویرا!الویرا!دروازہ کھولو گی؟کل شام سے اس کمرے میں بند ہو

دوپہر کے تین بج رہے ہیں کسی چیز کی ہوش ہے تمہیں کہ نہیں؟" وہ مسلسل اس انتظار میں دروازہ بجا رہی تھی کہ شاید اب الویرا کو اس پر رحم آئے اور وہ دروازہ کھول دے۔ اور الویرا نے دروازہ کھول بھی دیا تھا مگر اس پر رحم کھا کر نہیں بلکہ اس سے چڑ کر۔۔

"مسئلہ کیا ہے تمھارا؟ ہاں؟ ہر وقت کیوں سوار رہتی ہو میرے سر پر؟ ہاں نہیں ہے ہوش مجھے کسی بھی چیز کی۔۔۔ تو؟ دن ہو یا رات میرے لیے تو اندھیرا ہے! اس چاند سورج سے مجھے اب فرق نہیں پڑتا۔ میری زندگی ختم ہو گئی ہے۔۔ سمجھتی ہو تم اس بات کو؟ اور خدا کا واسطہ ہے اس کونے میں سکون سے رہنے دو۔۔ ورنہ یہاں سے بھی چلی جاؤ نگی۔۔ پھر خوش ہو تم؟"

"الویرا۔۔۔" وہ بمشکل بولی تھی۔

"دیکھو اس کمرے میں تم ویسے ہی مر جاؤ گی۔ تمھاری تنہائی جان لیوا ہے۔ باہر نہیں نکلو گی تو ٹھیک کیسے ہو گی؟ ہفتے گزر گئے تم نے گھر بات نہیں کی۔ سب ترس گئے ہیں تمھاری آواز سننے کو۔۔ مسلسل جھوٹ پر جھوٹ بول رہی ہو سب سے کہ مصروف ہو مصروف ہو۔ کب تک؟ آخر کب تک الویرا؟ ان رشتوں کو نظر انداز کرو گی جو تم سے محبت کرتے ہیں؟ کب تک ایک کے لیے دوسرے کو تکلیف دو گی؟ قدر کروانکی جو تمھارے پاس ہیں ورنہ قدرت چھین لے گی یہ بھی۔۔"

"دھمکی دے رہی ہو؟" اس حال میں الویرا کا یہ سوال بنتا بھی تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہیں میری جان سمجھا رہی ہوں۔اچھا چھوڑو جاؤ حلیہ درست کرو اپنا میں ناشتہ لگاتی ہوں اور پلیز یہ بال سنوار کے آنا اللہ قسم کچرا رانی لگتی ہو اب تو مجھے بھی خوف آنے لگا ہے تم سے قسم جہانگیر کی۔۔"وہ اسکے بکھرے بالوں کا مزاق بناتے ہوئے ہنسی تھی۔۔

"جہانگیر کون؟"وہ جو ابھی ابھی اپنے حواس میں آئی تھی جہانگر پر چونکی تھی۔۔

"نادشاہ۔۔۔ارے کہاں گئی۔۔اچھا جلدی آنا بھوک لگی ہے مجھے۔ہاں جیسے اسے فکر ہے میری۔۔"وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔

"ویسے الویرا آپس کی بات ہے۔۔بہت حیرت ہوئی کہ تم مجھ پر ترس کھا کر آ ہی گئی کھانے کے لئے۔۔مطلب تم نے کہا ہو گا کہ بیچاری کل سے بھوکی ہے۔۔چلو کچھ کھالے گی۔۔اسکے علاوہ ہے ہی کون میرا۔۔۔"وہ الویرا کے گھورنے پر رکی تھی۔کتنی دیر بعد اسے اپنی دوست سے یوں بات کرنے کا موقع ملا تھا, ممکن ہی نہ تھا کہ وہ سوچ سمجھ کر بولتی۔۔

تم نے کل شام ہی پلاؤ بنا کر کھایا ہے اور آج صبح میرے کمرے میں پائے کی خوشبو آ رہی تھی۔کسے بدھو بنا رہی ہو؟ صدمے میں ضرور ہی مگر مری نہیں ہوں کہ کسی بات کا علم ہی نہ ہو مجھے۔مت بولا کرو اتنا جھوٹ کہ سنبھال نہ پاؤ۔"وہ مسلسل اسے طنز کرتی جا رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ابھی کل تو کہہ رہی تھی میری دنیا اجڑ گئی۔۔۔ بھلا بتاؤ جس کی دنیا اجڑی ہو اسے کیا لگے کہ آس پاس کیا ہو رہا ہے؟" وہ منہ بسورتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔

"کائنات! ایسی باتیں ہی کیوں سوچتی ہو جو اونچا بولنے کی ہمت نہ ہو؟" وہ سب کچھ سن کر بھی نظرانداز کرتے ہوئے بولی تھی اور ہزاروں لمحات تھے جن میں وہ یوں کر چکی تھی۔

"ارے نہیں سڑیل۔۔ سوری الویرا میں تو یوں کہہ رہی تھی کہ تم گھر کب بات کرو گی؟ وہ لوگ تو ایک دن بھی نہیں گزارتے تھے تمہارے بغیر اور آج تین ماہ ہو گئے۔ کتنا جھوٹ بولو گی ان سے؟ تمہیں پتا ہے کہ کسی کو محبت کیلئے ترسانا کتنا بڑا ظلم ہے اور تم مسلسل ان پر ظلم کر رہی ہو الویرا۔" اسنے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔

"چلو ٹھیک ہے میں مانتی ہوں کہ تم اس حال میں نہیں ہو کہ اس سے ملو, انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتی مگر یوں بھی تو تم وہی کر رہی ہو. انہیں کس بات کی سزا دے رہی ہو؟ اور کچھ نہیں تو صرف پانچ منٹ بات ہی کر لو۔۔ تمہاری آواز سن کر انہیں تسلی ہی ہو جائے۔"

"کر لوں گی بات, فالحال نہیں۔۔ اب وہ بات نہیں رہی مجھ میں۔ انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کچھ ہوا ضرور ہے اور میں ایسا نہیں چاہتی۔ میں جس جہنم سے گزری ہوں اور جس اذیت میں ہوں نہیں چاہتی کہ انہیں بھی گزاروں۔ وہ بکھر جائیں گے اور کسی کو سنبھالنے کیلئے ہمارا سنبھلا ہوا ہونا بہت ضروری ہے اور میں خود بکھر چکی

www.neweramagazine.com

ہوں۔اب ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟" وہ جو کائنات کے گھورنے پر چڑ گئی تھی پوچھنے لگی۔۔

"ہہہہہ۔۔تم وہی ہو نہ؟ وہی الویرا؟ وہی؟" وہ زور زور سے ہنسنے لگی تھی۔

"یاد ہے تم جب سات سال کی تھی۔تم نے فاطمہ کو دھکا دے کر کیسے گرایا تھا۔۔وہی فاطمہ جو کلاس کی سب سے لڑاکا لڑکی تھی۔۔اور پھر تم نے گھر سب کو بتایا کہ وہ لڑی تم سے۔۔یاد ہے؟ کیسے آغا جان سے لیکر مالی بابا نے اسکا جینا حرام کر دیا تھا۔سب اسے قصوروار سمجھتے تھے اور آخر اسنے تنگ آکر شہر چھوڑ دیا تھا۔۔یاد ہے کہ بھول گئی؟ تم سب بھول گئی ہو؟ تم بھول گئی کہ تم کون ہو الویرا؟ تم مظلوم بن کر بیٹھ گئی ہو۔اور سب سے بڑی ظالم ہو تم خود!! سب کے ساتھ ظلم کر رہی ہو۔۔"

"وہ بچپن تھا کائنات! ایسی حرکتیں انسان تب کرتا ہے جب اسے گھر سے سپورٹ ہو۔۔اور زندگی تب بادشاہوں والی نہیں تھی۔۔کسی کی فکر نہیں تھی ذمیداریاں نہیں تھیں۔۔مست ملنگ تھے اور سب سے بڑھ کر کوئی حادثات نہیں ہوئے تھے۔" اسنے حادثات پر زور دیا تھا۔

"سپورٹ؟ کیسی سپورٹ الویرا؟ تمہاری ایک آہ پر آج بھی سب مرتے ہیں، اور رہی بات حادثات کی, تو حادثات انسان کی زندگی میں اسلیئے نہیں آتے کہ وہ سب چھوڑ چھاڑ کر ایک کمرے میں بیٹھ کر عطاءاللہ یا پھر نصرت کو پڑھتے اور سنتے رہیں۔ حادثات اسلیئے آتے ہیں کہ وہ انسان کو سکھائیں۔۔مضبوط بنائیں اور اسے کامیاب

بنائیں۔ دیکھو الویرا۔۔۔"

"یہ سب نہیں چاہئے تھا مجھے۔۔ مضبوطی، کامیابیاں نہیں چاہیے تھا کچھ بھی۔۔ چاہیے تھی تو بس ایک چیز۔۔ محبت۔۔۔ بس محبت!"

"یار الویرا۔۔۔۔"

"خیر اپنا فون دو مجھے میں بات کرلوں گی۔۔ میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔" وہ پھر سے کائنات کو کاٹتے ہوئے بولی تھی۔

"ٹھیک ہے، لیکن پلیز ان سے ایسے بات مت کرنا جیسے ان پر احسان کر رہی ہو۔ نارمل ہو کر نا بات کرنا۔۔ ٹھیک ہے؟"

"میں جانتی ہوں۔" اور پھر سے وہ اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

"الویرا! الویرا! الویرا! کہاں ہو سڑیل؟ اللہ توبہ ہے لڑکی کدھر ہو تم۔۔ سارا گھر دیکھ لیا ہے چھت پر دیکھتی ہوں۔۔ سڑیل۔۔۔" وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے چلائی تھی۔۔

"تف ہے تم پر کتنا سوگ ہے تمھارا لڑکی؟ تین ماہ ہو گئے۔۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جی نے ہمیں بس تین دن کا سوگ منانے کا کہا ہے اور اب یہ اتنی بھی بڑی بات نہیں تھی۔۔"

"ہاں کیونکہ تمھارے ساتھ نہیں ہوئی۔" وہ آسمان کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔

"الویرا کب ختم ہو گا سب؟ کبھی مغرب کی آذانوں میں سکون تلاش کرتی ہو کبھی

فجر میں بیٹھ جاتی ہو۔۔ کبھی موسیقی سے دل بہلانے لگتی ہو۔ کرنا کیا چاہ رہی ہو یار۔۔۔" وہ اکتاتے ہوئے بولی تھی۔

"سوگ نہیں ہے میری زندگی اجڑ گئی ہے محبت کے نام پر۔۔۔ مجھے لگا تھا وہ محبت ہے پھر پتا چلا کہ وہ صرف الفاظ ہیں۔۔ احساس محبت اور جذبات سے خالی۔۔ جو کسی کی بھی ہنستی بستی زندگی اجاڑ سکتے ہیں۔ صرف ایک لفظ سے۔۔ صرف ایک۔۔۔ صرف ایک!! رہی بات سکون کی تو یار نہیں ملتا کیا کروں؟"

"اللہ اکبر پڑھا کرو۔۔۔" وہ سنجیدہ ہوئی تھی۔

"کہا کرو اللہ بڑا ہے ہر تکلیف سے۔۔ اللہ بڑا ہے پریشانی و آفت سے۔۔ اللہ بڑا ہے ہر مصیبت و محبت سے۔۔ اللہ بڑا ہے ہر جذبے اور احساس سے۔۔۔ اللہ بڑا ہے ہر سکون اور مخلصی سے۔۔ اللہ بڑا ہے ہر آزمائش سے۔۔"

"اور ہر رشتے اور دوستی سے بھی۔۔ ہے ناں؟" وہ طنز کرتے ہوئے بولی تھی۔

"ہاں بالکل۔۔ کیوں پوچھا؟" وہ جانتی تھی کہ کچھ غلط ہے اور وہ الویرا ہے اور الویرا ایسے ہی کچھ نہیں پوچھتی تھی۔۔

"میری بات ہو گئی سب سے۔۔ مطمئن ہیں سب۔۔"

"اچھا پھر؟" وہ انتظار میں تھی۔۔

"تمھارے فون پر اسکی کالز کیوں آ رہی تھیں؟" وہ کائنات کی طرف مڑی تھی۔

"کس کی کالز الویرا؟"

"او پلیز۔۔ تم جانتی ہو میں کس کی بات کر رہی ہوں۔۔ بچی ہو جو سمجھ نہیں آئی؟" وہ مسلسل اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی انسان کا دماغ اسکی آنکھوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔۔

"تمہارا فون بند ہے اسلئے شاید۔۔ جیسا تم سوچ رہی ہو ویسا نہیں ہے کچھ۔۔ فکر نہیں کرو تم غداری نہیں کروں گی تمھارے ساتھ۔۔" وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی تھی۔

"ایسا ہی ہو گا انشاءاللہ ورنہ یہ آخری بار ہو گا کہ کوئی میرا دوست تھا۔" وہ مسلسل زہر بھرے تیر پھینک رہی تھی اور یہ خود بھی معلوم نہ تھا اسے۔۔۔

"اللہ اکبر پڑھا کرو الویرا۔۔ یہ تمہیں وسوسوں سے بھی دور رکھے گا اور سکون بھی دے گا اور ہاں وہ ملنا چاہتا ہے تم سے۔۔ امید ہے اب کی بار اس سے ملنے کی غلطی نہیں کرو گی تم۔۔" وہ اسکے شک کرنے سے رنج میں آ گئی تھی۔۔ اور اس سے پہلے وہ اور زہر اگلتی وہ اسے نصیحت کر کے سکون کی تلاش میں چھوڑ آئی تھی۔

"الویرا! الویرا! الویرا! الویرا کہاں ہو تم۔ الویرا میں ڈھونڈ رہا ہوں نا میری جان۔۔ الویرا؟ سامنے آئیں۔۔" وہ کائنات کو دھکیل کے غراتے ہوئے سارے گھر میں اسے تلاش کر رہا تھا۔

"میں کہتی ہوں نکلو میرے گھر سے وہ نہیں ملنا چاہتی تم سے خبیث انسان۔۔۔" خبیث پر وہ تھوڑا ٹھٹکا تھا۔۔

"او میڈم تین فٹ چار انچ! ہٹو میرے راستے سے ورنہ پاؤں کے نیچے آکر مسل دی جاؤ گی بتا رہا ہوں اور کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا کہ چیونٹی کہاں پڑی ہے۔" وہ اسکے چھوٹے قد کا مذاق بناتے ہوئے بولا تھا۔

"دیکھو میں آخری بار کہہ رہی ہوں نکلو یہاں سے اور یہ سگریٹ بجھاؤ یہ تمھارے باپ کا۔۔"

"بکواس مت کرو! خاموش۔۔ بالکل خاموش اب اگر تمھاری آواز آئی تو یہ تمھاری آخری غلطی ہو گی مس تین فٹ چار انچ!" وہ ایک ہاتھ میں سگریٹ اور دوسرے ہاتھ میں گن پکڑ کے اسے ڈراتے ہوئے بولا تھا۔

"کیوں آئے ہیں آپ یہاں؟" وہ جو شور کی آواز سن کر آئی تھی بولی۔۔

"میری جان میری جان۔۔ جادو ہے خوشبو ہے یا خوبصورتی۔ یہ دل ان زلفوں کی الجھنوں میں پھنس گیا ہے۔ تم عشق ہو تم آرزو ہو تم درد ہو تم اس ناچیز کے دل کی ملکہ ہو۔ یہ دل تمھارے قدموں کی دھول میں لپٹنا چاہتا ہے۔" وہ اسکے قریب آتے ہوئے بولا تھا۔

"او ہیلو یہ کر کیا۔۔" وہ اسکے طرف بڑھتی ہوئی بولی تھی۔

کائنات کی آواز سنتے ہی گن کا رخ اسکی طرف موڑ کر وہ چلایا تھا۔۔ "اب بس۔۔ ایک اور لفظ نہیں۔۔ میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں۔۔"

"کائنات تم جاؤ اندر۔۔۔" وہ اسے اشارہ کرتے ہوئے بولی تھی۔

"ہاں تو میری جان جیسا کہ آپ نے پوچھا کہ میں کیوں آیا ہوں تو میں بتاتا چلوں کہ میں اپنی بیگم جو کہ میری زوجہ محترمہ ہیں انہیں انکے گھر واپس لے جانے آیا ہوں آپکا سامان کہاں ہے بتائیں تاکہ ہم گھر چلیں۔۔اوکے؟" وہ اسکے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے بولا تھا۔

"معاویہ پلیز! یہ حق آپ تین ماہ پہلے کھو چکے ہیں اور گھر میرا نہیں رہا اب۔۔نہ ہی تھا۔وہ آپ ہی کا تھا اور آپ ہی کا ہے۔" وہ بیزاریت سے اسکا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی تھی۔

"او کم آن الویرا۔۔اب تم مجھے غصہ دلا رہی ہو۔ تین ماہ سے تم اپنی مرضی کر رہی ہو بس اب بہت ہوا۔۔چلو میرے ساتھ۔۔"

"مرضی؟ کونسی مرضی معاویہ؟ کون بیوقوف مرضی سے طلاق لیتا ہے؟ طلاق آپ نے دی تھی مجھے۔۔میں نے نہیں مانگی تھی آپ سے اور میں غصہ دلا رہی ہوں؟ مسئلہ ہی نہیں کوئی۔۔یہ لیں پھر حاضر ہوں مار لیں۔۔۔یہ کون سا پہلی دفعہ ہے نارمل سی بات ہے۔۔"

"الویرا! الویرا! کتنی دفعہ کہوں کہ غصے میں دی گئی طلاق طلاق نہیں ہوتی!" وہ چلایا تھا۔

"طلاق تو نشے میں بھی ہو جاتی ہے معاویہ۔آپ نے تو تین طلاقیں ایک ساتھ دے دیں واپسی کا راستہ بھی نہیں چھوڑا۔سات سال کی محبت دو ہفتوں میں ختم

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کر کے چھوڑ دیا مجھے۔اب اگر چھوڑ دیا ہے تو دور رہیں نا۔ چلیں جائیں معاویہ ! چلے جائیں۔"وہ سسکتے ہوئے اسے بتا رہی تھی کہ کیسے اسنے اسکی زندگی محبت کے نام پر تباہ کر دی تھی۔

"ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں۔جمعے کو تیار رہنا نکاح کیلئے۔واپس تو میں تمہیں لے کر ہی آؤں گا اس گھر میں بھی اور اپنی زندگی میں بھی۔پھر چاہے حلالہ ہی کیوں نہ کرنا پڑے مجھے اور تم جانتی ہو مجھے کہ میں کیا کیا کر سکتا ہوں اور مس تین فٹ چار انچ۔۔میری مونچھ آپکے ہاتھوں کٹے گی۔۔ایسا نا ہوا اگر!"وہ جانتا تھا کہ کائنات پردے کے پیچھے کھڑی اسی کو سن رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بائے سوئیٹ ہارٹ خیال رکھنا اپنا تب تک۔"وہ مسکراتے ہوئے سکوا ذیت میں چھوڑ گیا تھا۔

وہ معاویہ تھا۔۔معاویہ جہانگیر۔۔وہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔اور اذیتیں باٹنا تو اسکے خون میں شامل تھا۔۔

"اب کیا کرو گی الویرا؟کل جمعہ ہے اور اس غنڈے کو تم مجھ سے زیادہ جانتی ہو۔ہم ایسا کرتے ہیں پولیس کو انفارم کر دیتے ہیں یا پھر کسی اور سے بات کر کے دیکھتے ہیں۔۔کیا خیال ہے ؟"وہ پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے بولی تھی۔

"کیا کرو گی کیا مطلب؟اور پولیس کس بات کی؟ہمارا آپس کا معاملہ ہے کسی سے بات

کیوں کرنی؟ معاویہ نے اگر سارا انتظام کر لیا ہے تو ٹھیک ہے اب ہمیں کچھ بھی نہیں کرنا ہو گا۔۔۔ حلالہ گا اور واپس معاویہ پاس۔۔۔"

"تمھارا دماغ تو اپنی جگہ پر ہی ہے نا؟ حلالہ؟ ہم؟ طلاق دے چکا ہے وہ۔۔اور حلالہ ہوتا کیا ہے جانتی ہو تم؟ حلالہ رجوع کا طریقہ نہیں ہوتا یہ تو محض ایک اتفاق ہوتا ہے۔۔ جب حرام ہو گئی اس پر تو ہو گئی بس..اب واپسی نہیں ہے اور تم لوگ اسے رجوع کا طریقہ سمجھ رہے ہو۔۔اسکے لئے تو چلو یہ محبت نکاح طلاق مذاق ہے سب۔۔ تمھاری عقل کہاں ہے الویرا۔۔ایک دفعہ جا کر غلطی کر چکی ہو۔۔اب اگر زخم بھر ہی رہے ہیں تو پھر سے وہی غلطی کرو گی؟"وہ الویرا کو سمجھاتے ہوئے بولی تھی۔

"ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نا اسے غلطی کا احساس ہو گیا ہو۔۔ تین ماہ دور رہا ہے مجھ سے۔۔ ہو سکتا ہے واقعی تڑپ گیا ہو۔۔ ہیں نا؟"وہ کائنات کو تسلی دیتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا۔۔الویرا۔۔الویرا! یار جسے سات سال میں نہ ہوئی اسے تین ماہ میں ہو گی؟ عجیب باتیں کر رہی ہو تم۔۔ تم سے تو ایسی حماقت کی امید نہیں تھی مجھے۔۔"وہ اٹھتے ہوئے بولی تھی۔

"اب کہاں جا رہی ہو؟"

"حاجت کے نفل پڑھنے جا رہی ہوں کہ تمہیں عقل آ جائے اور ہاں وہ اب بھی تم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔ کرتا ہوتا تو اپنے مفاد کیلئے تمہارا ہاتھ کسی غیر مرد کے ہاتھ میں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں دیتا کیونکہ محبت سے پہلے کسی کی عزت کرنا ضروری
ہوتا ہے اور جو آپکو مارتا پیٹتا ہو۔۔وہ آپکی عزت کیسے کرتا ہو گا؟ ہاں لیکن پھر بھی
اگر چاہو تو میری ڈائیری میں ایک دعا ہے۔۔

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے ہدایت کی ترغیب دے اور مجھے اپنے اندر کی برائیوں سے نجات دلا۔
یہ پڑھو۔۔کسی اچھے راستے کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور شر سے بچاتی ہے۔۔پوری
رات ہے تمھارے پاس یہ دعا پڑھتی رہو اور صبح فجر کی نماز کے بعد اللہ
سے دعا کرنا۔۔اللہ بہترین کریں گے تمھارے لئے۔۔"اور وہ الویرا کے دیکھتے ہی
دیکھتے آنکھوں سے اوجھل ہو گئی تھی۔

اسنے اپنی دوستی نبھائی تھی۔۔سیدھا راستہ دکھا کے۔۔اللہ کی مدد کا راستہ۔کیونکہ
چیزیں انسان کے بس میں کبھی نہیں ہوتیں۔۔انسان انسان کے آگے ہاتھ
پھیلاتا ہے مگر ہاتھ پھیلانے کا عمل صرف اللہ کی ذات کے سامنے کیا جاتا ہے کیونکہ
مدد کرنے والی ذات صرف اللہ کی ہے۔انسان صرف خاک ہے اور خاک کے ہاتھ میں
ضروریات پوری کرنا نہیں۔۔

یہ صفت صرف اللہ کی ہے۔۔صرف اللہ کی!!

"اللہ اکبر۔۔اللہ بڑا ہے ہر مصیبت سے۔اللہ بڑا ہے ہر پریشانی سے۔اللہ
بڑا ہے ہر جذبے سے۔ اللہ بڑا ہے ہر محبت سے۔اللہ بڑا ہے ہر فیصلے سے۔اللہ

بڑا ہے ہر رشتے سے۔اللہ بڑا ہے ہر آفت سے۔اللہ بڑا ہے ہر جھوٹ سے۔"وہ کھلے آسمان کے نیچے بیٹھی مسلسل اللہ اکبر کا ورد کر رہی تھی۔شاید اسے وہ سکون مل چکا تھا جسکی تلاش میں وہ تھی یا پھر وہ اپنے اندر کی جنگ کو اللہ اکبر کے ورد سے شکست دے رہی تھی۔

"الویرا! فجر پڑھ لی تم نے؟"وہ اسکے قریب بیٹھ کر بولی تھی۔

"نہیں! ابھی نہیں۔۔"وہ اسکی طرف متوجہ ہوئے بغیر بولی۔

"پڑھ لو جا کر الویرا۔اس سے پہلے کہ وقت نکل جائے۔جاؤ۔۔مانگ لو مدد اللہ سے۔اس سے پہلے کہ کوئی غلط فیصلہ کر بیٹھو۔"

"اور مدد مانگ کر کوئی غلط فیصلہ کر بیٹھی تو؟ پھر کیا ہوگا؟"اب وہ اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

"ایسا نہیں ہے الویرا! میرا اس بات پر یقین ہے کہ فجر انسان کو کبھی گمراہ نہیں کر سکتی۔فجر میں کئے گئے فیصلے غلط نہیں ہوتے۔الویرا! فجر میں برکت ہوتی ہے۔فجر محبت ہوتی ہے۔فجر میں منافقت نہیں ہوتی۔فجر میں سکون ہوتا ہے اور جانتی ہو یہ سکون کیوں ہوتا ہے؟کیونکہ اس میں منافقوں کی سانس شامل نہیں ہوتی۔فجر صرف انہی کی ہوتی ہے۔جنہیں اللہ سے اور جن سے اللہ کو محبت ہوتی ہے۔ریاکاروں کا اس میں کیا کام؟فجر صرف مخلص لوگوں کی ہوتی ہے۔ اسی لیے اس میں صرف برکت ہوتی ہے۔برکت ہی برکت۔۔۔اور جس کام میں برکت ہو۔وہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھلا کیسے خراب ہو سکتا ہے؟" وہ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بولی تھی۔

"اچھا! تو پھر آج کا فیصلہ فجر سے کرواتی ہوں۔" وہ اسکے پاس سے اٹھتے ہوئے بولی۔

جس اچھے طریقے سے کائنات نے فجر کو بیان کیا تھا۔ کوئی بھی ہوتا تو اسے فجر سے محبت ہو جاتی وہ تو پھر الویرا تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے؟ اب کیوں پریشان بیٹھی ہوئی ہو؟ سب کچھ تو تیار ہے۔ تمہاری مرضی کے مطابق، اب تمہیں تمہاری محبت ملنے والی ہے۔ پھر کس چیز کی پریشانی ہے؟" وہ اسے طنز کرتے ہوئے بولی تھی۔

"مجھے نہیں پتا کائنات! ایک عجیب سا ڈر ہے سمجھ نہیں آرہا کچھ یوں لگ رہا ہے جیسے زندگی بدل جائے گی۔ نتیجہ اچھا ہو گا یا برا کوئی خبر نہیں بس ڈر رہے۔" وہ اپنی فکر بیان کرتے ہوئے بولی تھی۔

"کس بات کی فکر ہے میری جان کو؟" وہ اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا تھا۔

"معاویہ آپ!" الویرا اسکے اچانک نمودار ہونے پر حیران ہوئی۔۔

"اوہ ہیلو! اندر کیسے آئے ہو تم؟ تمیز نام کی چیز نہیں سکھائی تمہیں کسی نے۔ کسی کے گھر میں بھی بغیر بتائے داخل ہو جاتے ہو۔" کائنات ہمیشہ سے اس سے نفرت کرتی تھی۔ ہاں اسکی انہی حرکتوں کی وجہ سے۔

"مس تین فٹ چار انچ! میں معاویہ ہوں! معاویہ جہانگیر! کتنی دفعہ بتاؤں میں جو

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چاہوں کر سکتا ہوں اور اس کے لیے کسی بھی زمین سے جڑے انسان سے اجازت مانگنے کی ضرورت نہیں مجھے ہرگز!۔۔اور تمہارے گھر میں اس لیے آیا ہوں کہ میری بیوی ہے یہاں کسی خوش فہمی میں مت رہنا۔اب جلدی کرو اور میری بیوی کو باہر لیکر آؤ۔میں انتظار کر رہا ہوں۔" وہ کمرے سے جاتے ہوئے بولا تھا۔

"خبیث انسان! کیسے کہہ رہا ہے میری بیوی جیسے اب بھی نکاح میں ہے۔پتا نہیں کیا دیکھا تم نے اس خبیث میں الویرا!" وہ اسکے جاتے ہی بولی تھی۔

"ایسے تو نہ کہو اب!" وہ اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی تھی۔

"ایسے نہ کہوں تو اکبر بادشاہ کی محبت بھری نظمیں لکھوں اس خبیث کیلئے۔۔۔یار نفرت ہے اس انسان سے مجھے تمہیں نہیں پتا۔۔یہ لو پکڑو اب چینج کرو اس سے پہلے کہ وہ مصیبت پھر سے آ جائے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نیلی ریشمی فراک میں ملبوس تھی۔کائنات نے اسکے بال آج فرصت سے بنائے تھے۔اسکی ڈھیلی چوٹی میں سے دو زلفیں باہر آچکی تھیں جنہیں وہ بار بار اپنے چہرے سے ہٹا رہی تھی وہ نہایت سادہ تھی۔کسی قسم کی خاص تیاری نہیں کی تھی اس نے مگر اسکی یہ سادگی بھی جان لیوا تھی۔اگر کوئی بھی اسے دیکھتا تو اسے اس سے محبت ہو جاتی اور ہمیشہ کی طرح آج بھی اسکا دوپٹہ اسکے شانے پر تھا نکاح کیلئے بار بار اجازت مانگی جا رہی تھی مگر نہ جانے وہ کس کشمکش میں گم تھی۔

"الویرا میری جان! کہاں گم ہو؟ سب تمھاری اجازت کے منتظر ہیں۔" وہ اسکے کان کے قریب آکر بولا تھا۔ وہ جو اپنی سوچوں کی دنیا میں گم تھی معاویہ کے بلانے پر اس دنیا سے باہر آئی تھی۔ اسنے ایک نگاہ اپنے سامنے بیٹھے شخص پر ڈالی تھی جو نکاح کے بعد اسکے ساتھ کیا سلوک کرے گا کسے معلوم تھا۔۔ وہ کچھ دیر رکی اور پھر معاویہ کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

اسنے پھر ایک نگاہ سامنے بیٹھے دراز قامت شخص پر ڈالی تھی۔

"یااللہ! یہ کیسی محبت ہے جس میں ایک کے بعد ایک اذیت ملتی جا رہی ہے۔" وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی تھی مگر محبت میں انکار نہیں ہوتا اور محبت کیلئے ایک اور اذیت صحیح۔۔ ایک اور اذیت قبول ہے۔۔

"قبول ہے! قبول ہے! قبول ہے!" اسکی آواز سارے گھر میں گونج رہی تھی۔

اور ایسا ہی تو کرتے ہیں لوگ، بہت سی اذیتیں برداشت کرتے ہیں محبت کیلئے۔۔ بغیر سوچے سمجھے کہ انکی محبت واقعی محبت ہے یا صرف ایک فریب ہے۔۔۔ صرف ایک فریب!!

"میں جا رہی ہوں کائنات۔۔ اب تمہارا سر نہیں کھایا کروں گی۔ آگے پتا نہیں کیا ہوگا۔ بس دعا کرو جیسے پہلے تمہارے پاس آئی تھی ویسے نہ آؤں۔" وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تم بہت پہلے جاچکی ہوالویرا۔" وہ مسکرائی تھی۔ "بہت پہلے تم نے ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ پڑھا ہے؟ کیسے انہوں نے ان بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب کے سامنے کہا تھا کہ ان بتوں سے ہی پوچھو کہ ان بتوں کے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ ان لوگوں کے سر شرم سے جھک گئے تھے اور پھر انہوں نے کہا تھا کہ ابراہیم تمہیں تو معلوم ہے کہ یہ بول نہیں سکتے اور پھر جب ابراہیم علیہ السلام نے انہیں سمجھانا چاہا تو انہوں نے کہا آگ میں جلادو اسے۔۔اپنے خدا کی مدد کرو تم اگر کچھ کر سکتے ہو تو۔۔اب ذرا غور کرو، ہم لوگوں کی بھی یہی حالت ہے جھوٹی نمائش، جھوٹی محبت اور فانی دنیا میں ہم لوگوں کی بھی یہی حالت ہے۔۔ہم حق دیکھنا نہیں چاہتے، دیکھا جائے تو ہم سب بھی پجاری ہیں۔اپنی انا کے، اپنی خواہشات کے، اپنی محبت کے اور اپنی مال و دولت کے۔جبکہ یہ ہمیں کوئی نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔مزید یہ کہ ہم ان سب کی حفاظت کرتے ہیں، یہ سب ہماری نہیں۔ہم بھی ابراہیم علیہ السلام کی قوم کی طرح ہیں۔حق چھوڑ کر باطل پوجنے والے اور دلیلیں تو ہیں ہی بے شمار ہمارے پاس اور اگر ہار نے لگو تو آگ میں ڈال دو اگلے کو۔۔اور پتا ہے ابراہیم علیہ السلام نے کیا کہا تھا۔۔ اُفِ لکم یعنی تف ہے ایسے لوگوں پر۔۔"

"کائنات!" وہ جان چکی تھی کہ وہ بھی ابراہیم کے لوگوں کے جیسی ہے۔۔جو پجاری ہوتے ہیں اور جنہیں حق نظر نہیں آتا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جاؤ الویرا! تمہارا شوہر تمہارا انتظار کر رہا ہے۔"

ترجمہ:

"میں اللہ کے سپرد کرتی ہوں تمہارا دین تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے خاتمے کو۔۔"

وہ اسے دعا دیتے ہوئے بولی تھی۔

"اپنا خیال رکھنا کائنات۔اللہ بہتر کریں گے۔۔آخر میں نے تمہاری بتائی ہوئی دعا پڑھی ہے۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔

"ہمم۔۔!انشاءاللہ!"وہ مسکراتے ہوئے اسے جاتے دیکھ رہی تھی۔

"میری دوست کا دھیان رکھیے گا اسامہ وہ اب آپکے نکاح میں ہے،پتا نہیں کیا ہوا اور کیا ہو رہا ہے لیکن نکاح بہت پاکیزہ رشتہ ہے اس لفظ کی لاج رکھیے گا۔میں اسے اللہ کے بعد آپکی امان میں دے رہی ہوں۔اسے ماضی سے آزاد کر دیجئے گا۔"وہ اسکے پیچھے نظریں جھکائے بول رہی تھی۔

وہ جو معاویہ سے بات کر رہا تھا اسکی طرف متوجہ ہوا تھا۔"آپ فکر نہیں کریں۔"

"ہاں بھئی،اب میری بیوی تمہاری امانت ہے۔میں جلد ہی لینے آؤں گا اسے۔"معاویہ اسکے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا۔

"اب تو تمہاری نہیں معاویہ۔۔اب وہ میری بیوی ہیں۔"

ترجمہ:

"ایک تدبیر وہ کرتے ہیں اور ایک تدبیر اللہ کرتا ہے۔۔بے شک اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔"

وہ نزاکت سے انہیں آنکھ مارتا ہوا انہیں تدبیروں میں الجھا کر وہاں سے فرار ہو گیا تھا۔

"آپکا سامان میں نے کمرے میں رکھ دیا ہے۔۔آپ کھانا کھالیں تو پھر آپکو آپکا کمرہ دکھادوں گا۔۔"وہ اسے کچن میں بلاتے ہوئے بولا تھا۔

"نہیں آپ کمرہ دکھادیں مجھے بھوک نہیں ہے۔ "وہ نظریں جھکائے اسے بتارہی تھی۔

"مگر مجھے تو ہے نہ الویرا۔۔"وہ اسکے قریب آتے ہوئے اسکے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے بولا تھا۔

"جج۔۔جی چلیں۔"الویرا کو ایک عجیب احساس نے گھیر لیا تھا۔۔وہ اسکا ہاتھ فوراً ہٹا کر میز پر جا بیٹھی تھی۔

اسامہ جان گیا تھا کہ وہ اب بھی معاویہ کی محبت سے نہیں نکلی۔۔وہ محسوس کر چکا تھا کہ الویرا کو اسکا چھونا اچھا نہیں لگا۔۔

"الویرا۔۔۔الویرا احبان۔۔نام بہت پیارا ہے آپکا۔۔بالکل آپکی طرح۔۔کافی سمجھداری والی باتیں کرتیں ہیں آپ۔۔کوئی شک نہیں کہ سمجھدار بھی ہوں گیں مگر یہ معاویہ والی بیوقوفی مطلب کیسے کرلی؟"وہ مسلسل اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

"آپ جسے بیوقوفی کہہ رہے ہیں۔۔ محبت ہے وہ میری۔" وہ اسے دیکھے بغیر بولی تھی۔

"اچھا۔۔ محبت میں مار پیٹ بھی ہوتی ہے؟ ایک دفعہ رحم نہیں آیا خود پر آپکو؟"

"دیکھیں۔۔۔"

"آپ اپنے کمرے میں جا کر آرام کریں۔۔ ہم پھر بات کریں گے۔۔ فرید بخش باجی کو انکا کمرہ دکھاؤ۔۔" وہ کچن سے ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔

"عجیب انسان ہیں بات بھی نہیں سنتے۔۔" وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی تھی۔۔

"آپ نے کچھ کھایا بی جی؟"

"نہیں! میری سنتا کون ہے جو میں بولوں گی۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"فرید بخش آپکو کھانے کیلئے بلانے آیا تھا۔۔ آپ آئیں نہیں۔۔ میں منتظر تھا آپکا۔۔ خیریت ہے؟" وہ الویرا کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے اسامہ۔۔" وہ جو سورج کو غروب ہوتے دیکھ رہی تھی اسکے طرف متوجہ ہو کر بولی تھی۔

"یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔۔ چلیں بتائیں اب کیا پریشانی ہے؟"

"کوئی بھی پریشانی نہیں ہے۔۔ کیوں۔۔ آپکو کیوں لگا؟"

"میری والدہ کہا کرتی تھیں الویرا کہ جب انسان کو کوئی چیز اندر سے کھا رہی ہو تو اسے بھوک نہیں لگتی۔ مجھے پتا ہے آپ جس سب سے گزری ہیں مگر ا تو آپ

میری حفاظت میں ہیں اب کیوں پریشان ہیں؟"وہ اسے محفوظ محسوس کروا کے اسے اسکی تکلیف سے نکالنا چاہتا تھا۔

اسکی اس بات پر الویرا کا دل چاہا تھا کہ وہ اسے سنتی ہی رہے۔۔یہ الفاظ وہ معاویہ سے سننا چاہتی تھی مگر قدرت کھیل کھیلتی ہے۔۔اسکے ساتھ بھی قدرت نے ایک کھیل کھیلا تھا۔۔ہاں وہی کھیل جس نے اسے بری طرح توڑ دیا تھا۔۔

"پریشانی یہ محبت ہے اسامہ۔۔یہ محبت میں ملنے والے دکھ اور تکلیفیں ہیں۔"اسنے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بات جاری رکھی تھی۔

"آپکو پتا ہے اسامہ!ساتھ سال پہلے کی بات ہے جب بھی کوئی بات ہوتی تھی محبت کے بارے میں تو بہت ہنستی تھی میں اور بڑے غرور سے کہتی تھی کہ ہے کیا یہ محبت فضول میں لوگ روتے رہتے ہیں مجھے ہو تو میں دیکھوں کیسے رلاتی ہے۔محبت کو فضول سمجھ کر بہت سے دل توڑے ہیں کہ مجھے نہیں ہوتی محبت کسی سے تو کوئی بھی کیوں کرے۔اکثر کہا کرتی تھی کہ ہائے میرا بہت دل کرتا ہے کہ مجھے بھی محبت ہو پھر میرا محبوب مجھ سے دور ہو جائے یا گھر والے دور کر دیں پھر میں کمرے میں بند ہو کے رویا کروں دکھی گانے سنوں کھانا پینا چھوڑ دوں دنیا سے کٹ جاؤں۔۔پھر مزہ آئے۔۔۔امی اکثر کہتی تھیں کہ اللہ سے معافی مانگا کرو وقت کا پتا نہیں ہوتا اور میں زوردار قہقہہ لگا دیتی کہ یہ کہاں سچ ہو گا۔۔مجھے محبت نہیں ہو سکتی اور اپنی نادانیوں میں ہی کہتی رہتی کہ امی قیامت آسکتی ہے آپکی بیٹی کو محبت نہیں ہو سکتی

اور امی اس پر مزید غصہ کرتیں۔۔اور آگئی قیامت بھی پھر یہ ماؤں کو غیب کا علم کیسے ہو جاتا ہے؟؟شاید مجھے اس غرور کی یا محبت کا مذاق بنانے ک سزا مل گئی۔۔اب تو مانگتی ہوں اللہ سے معافی۔۔یہ محبت کوئی لے لے مجھ سے۔۔یہ محبت بے حد تکلیف دیتی ہے۔یہ محبت کیوں اتنی تکلیف دہ ہوتی ہے؟کیوں محبت میں آپ اپنا سب کچھ دے کر بھی نامکمل ہوتے ہیں!ادھورے سے!کمزور سے!"

وہ بچوں کی طرح اسامہ کو روتے ہوئے سب تا رہی تھی۔وہ اپنے درد میں اتنی گم ہو گئی تھی کہ وہ یہ بھی بھول گئی کہ سامنے اسامہ ہے۔۔وہ اسامہ جسکے نکاح میں وہ دو ہفتے پہلے ہی آئی تھی۔وہ بھول گئ تھی کہ وہ الویرا ہے۔۔الو کیرا احبان۔۔جو کسی کے سامنے پریشان بھی نہیں ہوتی تھی آج اسامہ کے سامنے بلک بلک کے رو رہی تھی۔۔

"اسکے خود کے پاس محبت نہیں تھی الویرا۔۔وہ کیسے دیتا آپکو؟اسکے پاس جو ہو گا وہ وہی تو دے گا آپکو!!"

"اور جو محبت میں نے دی تھی وہ؟۔۔وہ بھی نہیں تھی کیا؟"

"وہ آپ نے دی تھی۔۔اور اسنے دوسروں پر خرچ کر دی۔۔۔اب جب کوئی چیز وافر مقدار میں مل رہی ہو اور ملتی ہی جائے تو اسے کون سنبھالتا ہے۔۔پتا ہوتا ہے کہ اور مل جائیگی۔۔تو بس نئ سنبھالی اسنے اور کر دی خرچ اور جب آپ پر محبت وارنے کی باری آئی تو سب تھا اسکے پاس۔۔سوائے محبت کے۔۔۔"

www.neweramagazine.com

"اللہ اکبر!" وہ اپنے آنسوں روکتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا۔۔ میں ہوں نہ۔۔ آپ بس مجھے کچھ وقت دے دیں میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔ مگر تب تک آپکو خود کو سنبھالنا ہو گا۔۔ تاکہ میں سب سنبھال سکوں۔۔ آپ یہ کریں گیں نہ؟ پلیز؟" وہ اپنے جذبات کو بمشکل قابو میں رکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

"آپ کب طلاق دے رہے ہیں مجھے؟" وہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا۔۔ کونسی طلاق؟ میں معاویہ نہیں ہوں۔۔ میں اسامہ ہوں۔۔ میرے خون میں یہ چیز نہیں ہے۔۔ آپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں طلاق دوں گا آپکو؟ میں نے اسلئے تو نہیں نکاح کیا تھا کہ میں دو ہفتے بعد طلاق دوں گا۔۔ آپکو معلوم ہے کہ اللہ کی نزدیک سب سے ناپسندیدہ حلال عمل طلاق ہی ہے۔۔ آپنے یہ الفاظ کیسے ادا کئے الویرا۔۔" اسکے پیروں سے زمین نکل گئی تھی۔۔ وہ ایک بار پھر سے اپنی محبت اپنے ہاتھوں سے جاتے دیکھ رہی تھی۔۔

"مگر اسامہ یہی طے ہوا تھا کہ آپ طلاق دیں گے اور پھر معاویہ سے نکاح ہو گا میرا۔۔ آپ کیوں مکر رہے ہیں اب؟"

"میں نے ایک بار نہیں کہا کہ میں طلاق دوں گا۔۔ اور وہ بھی حلالہ کیلئے۔۔ ہر گز نہیں۔۔ آپ میری عزت ہیں الویرا۔۔ اور میری تربیت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ کسی کا ہاتھ پکڑ کے چھوڑ دوں۔۔ اور اب آپ اسکے متعلق کوئی بات نہیں کریں گی۔۔ اب اٹھیں اور اندر چلیں۔ شام کے وقت کھلے آسمان

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کے نیچے نہیں بیٹھتے۔۔"

"آپ نے غداری کی ہے اسامہ۔۔ جھوٹ بولا ہے آپ نے۔۔دھوکہ دیا ہے ہمیں۔۔ اور معاویہ۔۔ معاویہ کا کیا۔۔آپ نے اسے یہ سب بتایا تھا؟یقیناً نہیں بتایا ہوگا۔۔ورنہ وہ ہونے ہی نہیں دیتا یہ سب۔۔"وہ چلائی تھی۔۔

"الویرا! اگر اسے معلوم بھی ہوتا تو کیا کر لیتا؟ وہ چھوڑ چکا ہے آپکو۔۔اسکا مطلب سمجھتیں ہیں آپ؟اور کیا دلیل ہے کہ اگر واپس بھی جایا جائے تو دوبارہ نہیں مارے گا آپکو۔۔اب چھوڑ کہ نہیں جائے گا وہ۔۔آپ اس سے محبت کرتی ہیں وہ نہیں کرتا الویرا۔۔وہ صرف خود سے محبت کرتا ہے۔۔اپنے مفاد کیلئے آپ سے کھیل رہا ہے آپ کیوں نہیں سمجھتیں۔۔"وہ اپنے ہاتھوں میں اسکا چہرہ لئے اسے سمجھا رہا تھا۔

"واقعی۔۔سب دھوکے باز ہیں۔۔۔آپ نے اچھا نہیں کیا اسامہ۔۔اچھا نہیں کیا یار آپ نے بھی۔۔ معاف نہیں کروں گی آپکو میں۔۔"وہ یہ کہتے ہی اسکی آنکھوں سے اوجھل ہو گئی تھی۔شاید اسے اسامہ سے بھی نفرت ہو گئی تھی۔۔اور ہوتی بھی کیوں نہ۔۔ محبوب سے دور کرنے والے ہر شخص سے نفرت ہو جاتی ہے۔۔پھر چاہے وہ کتنا ہی مخلص کیوں نہ ہو۔۔ محبت جذبہ ہی ایسا ہے۔۔ محبوب کے سوا ساری دنیا جھوٹی لگتی ہے۔۔ساری دنیا!!!!

"میں آپ سے کہہ رہی ہوں نہ کچھ نہیں ہوگا۔آپ یہ دروازہ کھولیں بس۔۔انہیں

NEW ERA MAGAZINE .com Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں پتا چلے گا میں شام سے پہلے آجاؤں گی واپس۔۔پلیز نا! دیکھیں مان جائیں آپ کہتے ہیں نا کہ میں آپکی بیٹی جیسی ہوں تو بیٹی کی بات نہیں مانیں گے آپ؟" وہ گھر سے نکلنے کے لئے فرید بخش کو منانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اسامہ کے دفادار ہیں۔۔۔جان دے سکتے ہیں مگر غداری نہیں کر سکتے۔

"آپ بالکل میری بیٹی جیسی ہیں اور آپکی جگہ میری بیٹی بھی ہوتی تو اس سے بھی یوں بغیر اطلاع کے نہ جانے دیتا میں۔۔آپ میری مانیں۔۔صاحب سے پوچھ لیں وہ اتنے سخت نہیں ہیں وہ جانے دیں گے آپکو۔۔" وہ دروازے کے آگے کھڑا اسے روکنے کی کوشش میں تھا۔

"یااللہ کہاں پھنس گئی ہوں میں۔۔۔" وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی تھی۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔اور آپ یہاں کیوں کھڑی ہیں الویرا؟ اوہ آئی سی۔۔۔بھاگنے کا ارادہ ہے کیا آپکا؟" اس نے اسکے ہاتھ میں پکڑے بیگ کو دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا تھا۔

"جی بالکل ٹھیک سمجھے آپ۔۔اب یہ دروازہ کھلوائیں گے یا کچھ اور کروائیں گے؟"

"آپ چلیں میرے ساتھ۔۔۔" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کمرے میں لے گیا تھا۔

"کیا بدتمیزی ہے ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔گناہ ملے گا آپکو زبردستی اس قید خانے میں رکھ رہے ہیں مجھے۔" وہ اس سے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔مگر وہ اسامہ تھا اور اسامہ کی گرفت اسکی سوچ سے بھی زیادہ مضبوط تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"قبول ہے مگر آپکو اس دلدل میں دوبارہ نہیں جانے دوں گا۔رہی بات ہاتھ چھوڑنے کی۔۔میں نہیں چھوڑوں گا آپکا ہاتھ۔۔تب تک تو بالکل نہیں جب تک آپکے سر سے یہ معاویہ نامی بلا کا بھوت نہیں اترتا۔میں بھی دیکھتا ہوں کون چھڑواتا ہے یہ ہاتھ اب۔۔"اسامہ نے الویرا کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑا تھا۔

"دیکھیں اسامہ۔۔۔میں نے محبت کی ہے معاویہ سے۔۔میں نہیں رہ سکتی معاویہ کے بغیر۔۔میں اس قید میں نہیں رہ سکتی آپ مجھے۔۔۔۔"

"او پلیز الویرا!اسٹاپ دس نون سینس۔۔"وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولا تھا۔

"اتنی دیر اگر اس درندے کے ساتھ رہ سکتی ہیں تو کہیں بھی کیسے بھی رہ سکتی ہیں۔۔"وہ چلایا تھا۔اور یہ پہلی بار تھا کہ اسامہ الویرا پر چلایا تھا۔

وہ رونے لگی تھی۔۔اسامہ کی الویرا رونے لگی تھی۔۔نہ جانے کیوں وہ بار بار اسامہ کے سامنے رو پڑتی تھی۔۔

"دیکھیں الویرا!میں آپکو بس یہ بتانا چاہتا ہوں کہ زندگی گزارنے کے لیے محبت ہی ضروری نہیں ہوتی۔محبت کے بغیر بھی انسان زندہ رہ سکتا ہے۔۔محبت کوئی لازمی جز نہیں ہے زندگی گزارنے کا۔۔آپ اگر تھوڑا عرصہ صبر کرلیں تو آپکو بھی اندازہ ہوجائے گا۔۔"اسامہ نے الویرا کو اپنے قریب کرکے اسے نارمل کرنے کی کوشش کی تھی۔

"عرصہ؟کتنا عرصہ؟اور کس کے ساتھ؟آپکے ساتھ؟اوہ۔۔۔آپ جیسے غدار کے ساتھ؟ہاہ۔۔۔فکر نہیں کریں آپ۔۔آپکے ساتھ نہیں رہوں گی۔۔۔مرجاؤں گی لیکن آپ جیسے غدار کے ساتھ ہرگز نہیں رہوں گی میں۔۔"وہ اسے دور کرکے جا چکی تھی۔غدار پر اس قدر زور دیا کہ الویرا کی نفرت اسامہ کے وجود کو چیرتی ہوئی نکلی تھی۔۔ہاں لیکن اسامہ کی کوشش کامیاب ہوگئی تھی۔۔وہ نارمل ہوگئی تھی اور یہی تو وہ چاہتا تھا۔۔الویرا کے آنسو روکنا۔۔پھر چاہے اپنی تذلیل کروا کر ہی سہی۔۔محبت ایسے ہی تو ہوتی ہے۔اپنی ذات پر چھریاں چل رہی ہوں لیکن محبوب کو ہنسانا پڑتا ہے۔۔الویرا نے ٹھیک ہی تو کہا تھا۔۔۔محبت میں ہم سب کچھ دے کر بھی ادھورے ہوتے ہیں۔۔کمزور سے۔۔اور اسامہ اسکے جانے کے بعد وہاں کھڑا یہ سمجھ گیا تھا کہ سب دیکھ کر بھی وہ کمزور ہے۔۔ ادھورا ہے۔۔۔بالکل ادھورا!!

"یہ تو واقعی پریشانی کی بات ہے۔۔مگر آپ نے یہ بات ان سب کو پہلے کیوں نہیں بتائی تھی۔۔اتنا بڑا فیصلہ بغیر کسی کو بتائے کیسے کرلیا آپ نعوذباللہ اگر کوئی مسئلے کی بات ہوجاتی تو کیا کرتے؟بتانا تو دونوں نے۔۔ چاہیے تھا سب۔۔" اسامہ جو کائنات کے اچانک نمودار ہونے پر سارے

مسئلے سے آگاہ ہوا تھا اپنی پریشانی ظاہر کررہا تھا۔۔

"میں کیا کرتی اسامہ بھائی مجھے تو الویرا نے منع کردیا تھا کہ وہ لوگ اور پریشان ہونگے۔۔اور کہیں کوئی بڑا مسئلہ نہ ہوجائے اور میں اگر بتا بھی دیتی تو وہ مجھے جان سے مار دیتی آپ جان تو گئے ہونگے اسے۔۔۔"وہ اسامہ کی بات کے جواب میں بولی تھی۔

"اچھا آپ یوں کریں الویرا کے پاس جائیں اور انہیں کچھ نہ بتائیے گا اس سب کے بارے میں۔۔اٹس آ ریکوسٹ۔۔۔میں جاکر دیکھتا ہوں کہ اب کیا ہوسکتا ہے۔۔"

"مجھے کیا نہیں بتانا ہے؟اور تم یہاں کیا کررہی ہو؟وہ بھی اتنے دن بعد۔۔اب کونسی نئی سازش تیار ہورہی ہے میرے خلاف۔۔۔پہلے ہی اس جہنم میں ہوں۔ اب اور کیا کرنے والے ہیں آپ دونوں؟"وہ سیڑھیوں سے اترتے ہوئے انکی باتوں کے جواب میں بولی تھی۔

"میں تو تم سے ہی ملنے آئی تھی۔۔۔اور اللہ معاف کرے میں کیوں کروں گی کوئی سازش تمہارے لیے۔۔۔"وہ اس سے گلے ملتے ہوئے بولی تھی۔

"کیا نہیں بتانا مجھے؟"اس نے پھر سے اپنا سوال دہرایا تھا۔

"ایک بات کے پیچھے نہیں پڑجاتے الویرا۔۔کچھ خاص ہوتا تو بتادیتے نہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپکو اور۔۔"

"یہ میری سوال کا جواب نہیں ہے اسامہ۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا اس نے پھر سے دہرایا تھا۔

"ارے اسامہ بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں الویرا!ایسا کچھ ہوتا تو وہ بتا دیتے نہ۔۔"

اچھا اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ کی اجازت دے دی؟انہوں نے تو کہا تھا کہ مومن کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا۔۔"وہ اسے طنز کرتے ہوئے بولی تھی۔

"سنبھال لیجئے گا کائنات۔۔میں چلتا ہوں اس سے پہلے دیر ہو جائے۔"

"زہیب بھائی آئے تھے الویرا۔۔انہوں نے سب پوچھ لیا مجھ سے۔۔۔میں نے بہت کوشش کی سب چھپانے کی سب ہینڈل کرنے کی۔۔۔مگر انہوں نے سب اگلوا لیا الویرا۔۔وہ الف سے یے تک سب جان گئے ہیں الویرا اور اتنا ہی نہیں وہ گئے ہیں معاویہ سے حساب کرنے۔۔تمھیں دی گئی ہر اذیّت کا۔۔معاویہ کس طرح کا ہے تم جانتی ہو۔۔وہ کسی کا لحاظ نہیں۔۔وہ زہیب بھائی کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے اس لئے میں اسامہ بھائی کو مدد کے لیے بلانے آئی تھی۔"وہ ایک کے بعد ایک قیامت الویرا پر ظاہر کررہی تھی۔۔وہ جان گئی تھی کہ اب

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

الویرا کو وہ نہیں سنبھال پائے گی۔۔وہ جانتی تھی کہ اب الویرا کی اذیت کا مداوا کوئی نہیں کرسکتا۔۔آج تو معاویہ بھی نہیں۔۔

"یا اللہ! یہ کیسی آزمائش آن پڑی ہے مجھ پر۔۔یا اللہ میری مدد فرما۔۔یہ کیا کردیا کائنات تم نے۔۔کیوں بتا دیا تم نے۔۔اب کیا کروں گی میں۔۔اب کیا ہوگا۔۔زہیب بھائی۔۔امی بابا آغا جان۔۔۔کیا کہوں گی میں سب سے۔۔کیسے بتاؤں گی کہ میری محبت اتنا بڑا عذاب لے آئی ہے سب کے لئے۔۔۔اوہ میرے رب۔۔یہ کیا ہوگیا۔۔یہ کیا کردیا میں نے۔۔یہ کیا کردیا۔۔یہ سب کیس۔۔۔"وہ اپنے حواس کھو چکی تھی۔۔وہ اس دنیا سے بے خبر ہوگئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"الویرا۔۔الویرا۔۔آپ ٹھیک ہیں؟"وہ جو ابھی ابھی ہوش میں آرہی تھی اسامہ کی آواز سن کر اپنے بستر سے اٹھی تھی۔۔

"اسامہ۔۔زہیب بھائی۔۔اسامہ وہ ٹھیک ہیں۔۔معاویہ نے انہیں کچھ۔۔۔اسامہ زہیب بھائی نے کچھ کہا؟زہیب بھائی کہاں ہیں اسامہ۔۔بول کیوں نہیں رہے کچھ۔۔کیا ہوا ہے؟"وہ اسامہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی تھی۔

"کسی کو کچھ نہیں ہوا الویرا!سب ٹھیک ہیں،سب صحیح ہے۔معاویہ نے

کچھ نہیں کیا۔۔زہیب بھائی بھی بالکل ٹھیک ہیں۔آپ پریشان نہیں ہوں۔سب ٹھیک ہے الحمداللہ۔۔"اسامہ نے الویرا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔کیونکہ وہ جانتا تھا الویرا کو محبت کی ضرورت ہے۔۔جو وہ اسے ہر لمحے دے رہا تھا۔

"سب ٹھیک ہے الویرا مگر زہیب بھائی ملنا چاہتے ہیں تم سے۔۔وہ تو ابھی ہی آنا چاہتے تھے مگر اسامہ بھائی نے انہیں کسی طرح روکا تاکہ ہم تمہیں مینٹلی طور پر تیار کرکے انہیں ملوائیں۔۔"وہ اسے دوا دیتے ہوئی بولی تھی۔

"میں نہیں مل سکتی ان سے۔۔میں انکے ہزاروں سوالوں کے جواب دینے کے لائق نہیں ہوں ابھی۔۔میں انکی نظروں کا سامنا نہیں کرسکتی ابھی۔۔میری بات سمجھیں اسامہ میں کیسے کروں گی یہ سب۔۔"وہ پریشان ہوتے ہوئے اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

"الویرا۔۔میں ہوں نہ۔۔کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔میں ہوں آپکے ساتھ۔۔کوئی کچھ بھی نہیں پوچھے گا اور اگر پوچھے گا تو میں کس دن کام آؤں گا۔۔میں دیکھ لوں گا سب کو۔۔۔"

"مگر اسامہ۔۔۔۔"

"الویرا۔۔۔آپ کب تک بھاگتی رہیں گی۔۔کبھی تو سامنا کرنا پڑے گا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہ۔۔تو کیوں نہ ایک ہی دفعہ یہ معاملہ حل کرلیا جائے۔۔کسی ڈر کے ساتھ جینا انسان کو موت کے بہت قریب کردیتا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میری الویرا کسی بھی ڈر کے ساتھ جیئے اور جب اسکے پاس اسکا اسامہ ہو تب تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔الویرا۔۔آپ کسی چیز کی فکر نہیں کریں۔۔میں آپکو سنبھال لوں گا۔۔میں جانتا ہوں کہ آپ تھوڑی سی ٹوٹ گئی ہیں اس سب کے بعد مگر میں سنبھال لوں گا میرا یقین کریں۔"وہ اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

وہ اسامہ کو مسلسل دیکھ رہی تھی۔۔یہی تو ہوتا ہے جو محبوب کہتا ہے۔ایسے ہی تو الفاظ ہوتے ہیں۔یہی تو جذبات ہوتے ہیں محبت کے۔یہی تو محبت ہوتی ہے۔ وہ محبت جو وہ معاویہ سے مانگ رہی تھی وہ اسے اسامہ سے مل رہی تھی وہ اپنے خیالوں میں گم رونے لگی تھی۔

"الویرا۔۔۔"اسامہ اور کائنات ایک دم بولے تھے۔

"مجھے سونا ہے آپ دونوں جاسکتے ہیں۔"وہ لیٹ کر منہ پہ کمبل لیتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا آپ پریشان نہیں ہوں نا۔۔میں ہوں میں دیکھ لوں گا نہ سب۔۔آپ نہیں روئیں پلیز۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسامہ اسے روتا دیکھ کر پریشان ہوا تھا اور وہ پریشان نہ ہوتا تو اور کون ہوتا۔۔ آخر سامنے اسکی محبت تھی۔۔۔رونے والا شخص اور کوئی نہیں الویرا تھی۔۔۔ اسامہ کی الویرا۔۔۔۔

"الویرا۔۔آپ تیار ہیں تو چلیں۔۔۔الویرا؟"وہ اسکے دروازے پہ کھڑا بولا تھا۔

وہ پیچ فراک میں ملبوس اسکے سامنے کھڑی تھی۔جسکے گلے اور دامن پہ نفاست سے سیاہ رنگ کی کڑھائی ہوئی تھی۔آج بھی اسکا ریشمی دوپٹہ اسکے شانے پر تھا مگر آج اسنے اپنے بال کھلے چھوڑے تھے۔۔وہ دیکھنے سے لگ ہی نہیں رہی تھی کہ یہ وہی الویرا ہے جو دن رات اپنی حالت بگاڑ کے محبت کے روگ میں بیٹھی رہتی تھی۔

"الویرا آپ۔۔۔"وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا۔

"مجھے کبھی کسی نے پریشان یا بگڑی ہوئی حالت میں نہیں دیکھا۔۔میں نہیں چاہتی کہ وہ مجھے اس حال میں دیکھ کے پریشان ہوں۔وہ ہمیشہ سے مجھے یونہی دیکھتے آئے ہیں اس لئے بس۔۔۔"اسے لگا تھا اسامہ کو اسکا تیار ہونا اچھا نہیں لگا مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ اسکی خوبصورتی نے اسامہ کو کچھ کہنے لائق ہی نہ چھوڑا تھا۔۔

"مجھے ڈر ہے الویرا۔آپکو میری نظر لگ جائے گی۔۔آج تو میں آپکو بالکل ہی نہیں دیکھوں گا۔۔"وہ اسکی طرف سے نگاہ ہٹاتے ہوئے بولا تھا۔

الویرا کو عجیب لگا تھا۔۔یہ پہلی دفعہ تھا کہ کسی نے اس انداز میں اسکی تعریف کی تھی۔۔مختصر مگر مکمل۔۔۔معاویہ کی طرح نہیں۔۔کسی کی جھوٹی غزلی نقل نہیں کیں تھیں۔۔دل سے کہا تھا۔۔وہ نا چاہتے ہوئے بھی اسامہ کو سوچنے لگی تھی۔۔وہ اسکے جذبات میں گھرتی جارہی تھی۔وہ اسامہ کی محبت کو دیکھنے لگی تھی۔۔وہ اسامہ کو دیکھنے لگی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"الویرا۔۔کیا سوچ رہی ہیں۔۔چلیں نہ اندر۔۔"وہ الویرا کے دروازے پر رک جانے پر بولا تھا۔۔

"اسامہ۔۔سب کیا کہیں گے۔۔کہ میرے انتخاب نے میرے ساتھ ساتھ سب کی زندگی تباہ کردی۔ایسا تو نہیں کرنا چاہتی تھی میں۔۔مجھے نہیں پتا تھا کہ سب یوں ہوجائے گا۔"وہ اسامہ کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا میں ہوں نہ۔۔کچھ بھی نہیں ہوگا میں سنبھال لوں گا آپ بس روییئے گا نہیں پلیز باقی میں دیکھ لوں گا الویرا۔۔"وہ اسے حوصلہ دلاتے ہوئے بولا تھا۔۔

"الوی میری جان کیسی ہو تم؟ہماری آنکھیں ترس گئی تھیں تمہیں دیکھنے کیلیئے۔" آغا جان انہیں وہاں کھڑا دیکھ انکی طرف بڑھے تھے اور آکر الویرا کو اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔

"میں ٹھیک ہوں آغا جان۔۔آپ۔۔آپ کیسے ہیں؟"وہ آغا جان کی مضبوط گرفت میں بمشکل بولی تھی۔

"تمہیں دیکھ لیا ہے نہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں میری جان۔۔آؤ نہ اندر آؤ۔۔ سب منتظر ہیں تمھارے۔۔"وہ الویرا کو اندر لے جاتے ہوئے بولے تھے۔

"جی۔۔جی آغا جان۔۔"وہ اسامہ کو ساتھ آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولی تھی۔۔ کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنا حوصلہ اپنی ہمت اپنا ساتھ باہر ہی چھوڑ جاتی۔۔وہ آغا جان تھے جو اسامہ کو نہیں پہچانتے تھے مگر الویرا تو کچھ دنوں سے پہچاننے لگی تھی۔۔

"خوش آمدید الوی۔۔۔"وہ سب چہچہاتی ہوئی آواز میں یکدم بولے تھے۔۔وہ سب اسکی آمد سے کھل اٹھے تھے۔۔چار ماہ بعد اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے اور لگتا تھا صدیاں گزر گئیں ہوں اور جواباً وہ مسکرائی تھی۔بمشکل مسکرائی تھی۔۔ اسامہ نے اسے پہلی دفعہ مسکراتے ہوئے دیکھا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ یہ مسکراہٹ اسکی بے بسی ظاہر کررہی

ہے۔وہ اپنا درد چھپا رہی ہے اور مسکراہٹ کے پیچھے درد چھپانا کتنا اذیت ناک ہوتا ہے وہ جانتا تھا۔

"تیرے ایک دیدار کی منتظر میری ساری زندگی زوال ہے۔۔"وہ اسے ملتے ہوئے بولی تھی۔۔یہ مہ جبیں تھی۔۔الویرا کی بہن۔۔ہر بار کی طرح آج بھی اسنے شعر غلط بولا تھا مگر آج الویرا کو اس پر غصہ نہیں آیا تھا۔۔نہ وہ ہنسی تھی۔۔اسنے بس جواباً اسکا شعر درست کیا تھا۔

"وہ جی میں بھی ہوں یہاں۔۔"اسامہ جو مسلسل نظر انداز ہورہا تھا مسکراتے ہوئے بولا۔

"ارے ہاں امی بابا آغا جان چاچا چچی یہ وہی ہیں جنھوں نے کل سمجھداری سے معاملہ حل کیا۔۔۔ورنہ جیسے میں نے اس معاویہ خبیث کو کسی اور کی زلفوں میں ہاتھ پھیرتے دیکھا تھا میں تو اسکا قتل کرنے والا تھا۔۔"زہیب نے سب کو اسامہ کی طرف متوجہ کروایا تھا اوریہ سنتے ہی الویرا ماؤف ہوچکی تھی۔

"اوہ اچھا۔۔۔آؤ نہ بیٹا بیٹھو۔۔"آغا جان اور الویرا کے بابا نے اسے ملتے ہوئے بٹھایا تھا۔

"کیا نام ہے تمھارا اور کیا کرتے ہو کچھ بتاؤ اپنے بارے میں تاکہ ہم تھوڑا جان سکیں تمہیں۔"آغا جان مسکراتے ہوئے اسکی طرف متوجہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوئے تھے۔

"جی میں اللہ کا بندہ ہوں اور میرا نام اسامہ ہے۔۔اسامہ بیاضت خان۔۔میرا پرفیومز کا چھوٹا سا کاروبار ہے اور بس زندگی گزر رہی ہے الحمداللہ۔۔"وہ سب سے خوشدلی سے بات کررہا تھا۔آغا جان کے پاس بیٹھی الویرا مسلسل اسے ہی دیکھتی جارہی تھی جس سے وہ کافی کنفیوز ہورہا تھا۔

"اور گھر میں کون کون ہیں تمھارے؟"آغا جان نے ایک اور سوال کیا تھا۔۔ سب اسکی باتوں سے کافی متاثر ہوئے تھے اور اسامہ کی یہی عاجزی تو لوگوں کے دل میں اسکا مقام اونچا کردیتی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"گھر میں تو اب فرید بخش ہی ہے۔۔الویرا اور میں تو یہاں آپکے گھر آگئے۔"وہ شاید سنجیدہ ماحول سے باہر لانا چاہ رہا تھا سب کو۔۔یا صرف الویرا کو۔۔۔

سب نے ایک زوردار قہقہہ لگایا تھا۔۔جس کی آواز سن کر الویرا اپنی سوچوں سے باہر آئی تھی۔۔وہ سب کو ہنستے ہوئے دیکھ کر خوش ہوئی تھی۔اس نے پھر سے ایک نظر سامنے بیٹھے شخص پر ڈالی تھی۔

"میرے پاس کتنے خوبصورت رشتے ہیں۔۔سب جان نچھاور کرتے ہیں اور میں صرف ایک رشتے کیلئے سب کو دکھ تکلیف دے رہی ہوں۔۔ صحیح

کہا تھا کائنات نے۔۔ایک کے سوگ میں سب کو کھودوں گی۔۔۔"وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی تھی۔

"ارے برخوردار میرا مطلب تھا کہ ماں باپ۔۔بہن بھائی سب؟"آغا جان نے اپنا سوال دہرایا تھا۔

"جی وہ امی ابو تو میں سات سال کا تھا تو ایک ایکسیڈنٹ میں ہی چلے گئے۔۔ میں اکیلا بیٹا تھا انکا۔۔انکے جانے کے بعد ماموں نے سنبھالا مجھے۔۔پھر جب میں انیس سال کا ہوا تو انکا گھر چھوڑ کر ایک گھر کرائے پر لیا اور پھر وہاں سے کاروبار شروع کرلیا۔۔انکی بھی دو جوان بیٹیاں تھیں تو مجھے مناسب نہیں لگا وہاں رہنا۔۔"اسامہ نے کبھی نہیں بتایا تھا کہ وہ اس درد کو خود میں چھپائے ہوا تھا۔

"اوہ تو اب وہ سب کہاں ہیں؟"زہیب اسکی طرف متوجہ ہوا تھا۔

"ماموں جان کو ہارٹ اٹیک ہوا تو وہ انتقال کر گئے اور رہی انکی بیٹیاں تو انکی شادی ہوگئی۔۔"اسامہ نے اپنی بات جاری رکھی تھی۔

"شادی کس نے کروائی لیکن؟"الویرا کی امی کو ہمیشہ کی طرح اب بھی بیٹیوں کی فکر ہونے لگی تھی۔

"جب میرا کوئی نہیں تھا تو ماموں نے سنبھالا تھا۔۔جب ماموں کا کوئی نہیں رہا تو میری بہنیں تھیں میرا فرض تھا۔۔"اس نے سر جھکائے

جواب دیا تھا۔۔

"میں چلی جاؤں اگر مجھ سے کسی نے بات نہیں کرنی تو۔۔"وہ ناراض ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔الویرا جانتی تھی کہ ایسے لمحے کسی کے لئے بھی خوشی کا سبب نہیں ہوتے تو اسنے بات کا رخ بدلا تھا جس سے اسامہ بخوبی سمجھ گیا تھا۔اسامہ کا دل کیا تھا کہ الویرا کی اس ادا پر وہ اپنی ہر مسکراہٹ قربان کردے۔۔ہاں وہ کر چکا تھا۔۔

"ارے نہیں نہیں میری جان اتنے دن بعد تو ملی ہو۔اچھا آؤ کچھ کھالیں۔۔"آغا جان الویرا کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولے تھے۔

سب خوش تھے۔۔۔بے حد خوش۔۔۔مگر کب تک کون جانے؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہوا ہے الویرا؟یہاں کیوں بیٹھیں ہیں۔۔فرید بخش نے بتایا آپ سارا دن اپنے کمرے سے باہر ہی نہیں آئیں آج۔۔۔جب سے آپ اپنے گھر سے آئیں ہیں کچھ پریشان ہیں۔۔کسی نے کچھ کہا ہے؟سب ٹھیک ہے؟"وہ اسکے قریب بیٹھ کر اس سے مخاطب ہوا تھا۔

"زہیب بھائی نے معاویہ کو کسی اور لڑکی کے ساتھ دیکھا تھا اور آپکو یہ بات معلوم تھی۔۔۔ہے نا؟مجھے کیوں نہیں بتایا آپ نے؟"وہ کل سے اسی بات کو لیکر بیٹھی تھی اور اب پوچھ بیٹھی تھی۔۔

"میں نے یہی مناسب سمجھا الویرا۔۔اسکا چیپٹر کلوز ہو چکا ہے اور یہ کوئی اتنی ضروری بات نہیں تھی۔۔۔یہ پہلی دفعہ نہیں تھا کہ وہ کسی اور کے ساتھ تھا۔۔اسکا تو روز کا ہے۔"

وہ اپنی نگاہ الویرا سے ہٹاتے ہوئے بولا تھا مگر الویرا اب بھی اسے دیکھ رہی تھی۔

"ہمم۔۔آپکے لئے ضروری نہیں تھی۔۔میرے لئے تھی اسامہ۔۔۔"

"الویرا ایسا نہیں ہوتا ہے کہیں بھی۔۔۔آسان الفاظ میں کہا جائے تو جب ہم ایک دفعہ تھوک دیں تو اسے چاٹا نہیں جاتا۔۔۔۔بیوقوف ترین انسان ہوتا ہے وہ جو یوں کرتا ہے۔"وہ پھر سے اسکی طرف مڑا تھا۔۔

"اور اگر میں تھوکنا ہی نہ چاہوں تو؟"

"آپ کب تک گندگی اپنے ساتھ رکھ سکتی ہیں؟ساری زندگی اسے نہیں تھوکیں گی؟ایک نہ ایک دفعہ تو تھوکنا ہی ہوگا نہ۔۔تو جب کبھی نہ کبھی تھوکنا ہی ہے تو تب تک کیوں تکلیف برداشت کریں؟اچھا دیکھیں۔۔۔آپکو آپکا کوئی ناخن چبھ رہا ہو تو آپ کیا کرتی ہیں؟نیل کٹر سے کاٹ دیتی ہیں نہ یا پھر اسے ساتھ لیکر گھومتی رہتی ہیں۔۔۔کہ کوئی مسئلہ نہیں تکلیف برداشت کرلیتی ہوں کاٹتی نہیں ہوں۔۔۔الویرا جو چیز ہمیں تکلیف دے رہی ہو اسے دور کردینا چاہیے۔۔خود سے۔۔ساتھ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکر نہیں جیا جاتا۔۔"وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔

وہ خاموش تھی۔۔۔کچھ نہیں بولی تھی اور اسامہ کو یہ چیز بری لگی تھی۔

"آپ معاویہ کی محبت سے باہر نہیں نکلنا چاہتیں۔۔اور جب تک نکلیں گی نہیں میری محبت نہیں دیکھ سکیں گی الویرا۔۔"وہ یہ کہتے ہوئے اٹھ کے جانے لگا تھا کہ الویرا نے اسکا ہاتھ پکڑ کہ اسے پھر سے بٹھا لیا۔۔

"کچھ سناؤں آپکو؟اجازت ہے؟"وہ اسے اپنے قریب بٹھاتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا آپ حکم کریں۔۔میں ہمہ تن گوش ہوں۔۔"وہ اسکی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

"اک وقت وہی ہے

پر لوگ نئے ہیں

اک مسکراہٹ وہی ہے

پر آنکھیں نئی ہیں

جذبات پھر سے ویسے ہی حسین ہیں

پر دل نیا ہے

اک احساس نیا ہے

پر حواس الگ ہیں

وہی ہاتھ ملائم سے

وہ ریشمی گیسوں الگ ہیں

وہ آنکھ سے گرتے آنسوں ہیں جو الگ ہیں

وہ لبِ گلاب وہی ہیں

وہ چشم وہی ہیں

پر خواب نئے ہیں

اک پہلو وہی ہے

وجود نیا ہے

وہی آرزوئے محبت وہی شوقِ وفا ہے

کہ انکے دل میں اٹھنے والی دھڑکن نئ ہے

وہی تہمتیں وہی حوّس کہ اک خمار وہی ہے

اب انکے ذہن میں ہماری سوچیں نئ ہیں

زمانہ ہوا کے ہوگئے رخصت ہم انکے دل سے

پر لفظِ محبت کا معنی وہی ہیں

اب فقط اپنی ذات اک آوارگی ہے

اب لازمی سا اجتناب اس ذات سے ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہ خواہشِ محبت نہ آرزوئے وفا نہ ربط میرا اب کسی بشر سے ہے
کہ اب کی بار اس دل کو فقط طلب اس خطائے ماضی کی ہی ہے!
اک وقت وہی ہے
پر لوگ نئے ہیں"
"الویرا یہ آپ نے؟"وہ اسکی نظم پر حیران ہوا تھا۔
"جی۔۔۔اسے ریلیٹ کریں آج کل سے۔۔۔ساری کہانی سمجھ جائیں گے۔۔میں روم میں جارہی ہوں۔"وہ اسکے پاس سے جاتی ہوئی بولی تھی مگر اسامہ کو اک نئے عذاب میں ڈال گئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"فرید بخش صاحب کہاں ہیں؟آج میز خالی پڑا ہے۔۔انہوں نے ناشتہ کرلیا؟ میرے بغیر ہی؟"وہ ناشتے کا میز خالی دیکھ کر بولی تھی۔
"نہیں بی بی جی۔۔وہ تو صبح فجر سے لان میں بیٹھیں ہیں۔۔میں گیا تھا انہیں بلانے مگر انہوں نے واپس بھیج دیا مجھے اور کہا کہ انہیں بھوک نہیں ہے۔۔" فرید بخش اسکے سوال کے جواب میں بولا تھا۔
"اچھا۔۔میں دیکھتی ہوں۔"وہ اب لان کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔
"اسامہ بیاضت خان۔۔آج گھاس کے اوپر کیوں بیٹھے ہیں آپ؟گھر کم پڑ گیا تھا کیا؟"وہ ننگے پاؤں چلتے ہوئے اسکی طرف بڑھ رہی تھی۔

"الویرا آپ ننگے پاؤں کیوں چل رہی ہیں۔۔کچھ لگ جائے گا۔"وہ جو ابھی ابھی اپنی سوچوں کی دنیا سے باہر آیا تھا اسے الویرا کی فکر ہونے لگی تھی۔

"میری امی کہتی تھیں مٹی میں سکون ہوتا ہے..تو اس لئے بس۔۔"وہ مسکرائی تھی۔۔

"مگر الویرا کس کا مٹی کے اوپر ہوتا ہے اور کس کا مٹی کے نیچے۔۔یہ کسی کو علم نہیں ہے۔"

"یہ تو ہے۔۔"اسنے زوردار قہقہہ لگایا تھا۔۔الویرا ہنسی تھی۔۔اسامہ کی دنیا ہنسی تھی۔۔اسامہ کے آس پاس موجود ہر چیز ہنسی تھی۔۔اسامہ ہنسا تھا۔۔اسامہ کی الویرا ہنسی تھی۔۔

"اب چلیں اسامہ بیاضت خان مجھے بھوک لگی ہے۔"وہ اسے اٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولی تھی۔

"جی کیوں نہیں۔۔"وہ زمین سے اٹھتے ہوئے بولا تھا۔۔اسامہ الویرا کے ایک رات میں اتنا تبدیل ہونے پر حیران تھا۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر ایک رات میں ایسا کیا ہوا کہ الویرا اتنا بدل گئی۔۔الویرا ہنسنے لگی تھی۔۔اسامہ سے باتیں کرنے لگی تھی۔۔وہی الویرا جو ایک رات پہلے اسامہ سے بے پناہ نفرت کرتی تھی۔۔آج اسکے بغیر ناشتہ نہیں کررہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھی اور اسامہ نے اس سے کوئی سوال نہیں کیا تھا۔۔کیوں؟شاید اس محبت کی وجہ سے جو وہ الویرا سے کر بیٹھا تھا۔۔ہاں مگر قسمت کھیل کھیلتی ہے اوراب کی بار اسامہ کے ساتھ بھی قسمت نے ایک کھیل کھیلا تھا۔۔کسے معلوم کہ طلوع ہونے والا سورج کس کیلئے کیا آزمائش یا معجزہ لے آئے۔۔

"کہاں ہو میڈم!کب سے تمھاری بوتیک میں آکر بیٹھی ہوئی ہوں۔۔اب آرہی ہو۔"وہ کائنات کو دور سے آتے دیکھ کر شکوہ کرتے ہوئے بولی تھی۔۔

"بس یار آج کل کام بہت ہے۔۔ابھی بھی شائستہ کے حوالے کرکے آئی ہوں۔ تم بتاؤ کس کے ساتھ آئی؟"وہ اسکے قریب آکر بیٹھی تھی۔۔

"میں اسامہ کے ساتھ آئی ہوں۔۔تمھارے پاس تو وقت ہی نہیں تھا سوچا خود جاکر سلام کر آؤں۔۔مگر ادھر تو میڈم کے پاس ایک منٹ کا ٹائم نہیں ہے۔۔ اتنی بڑی بوتیک اکیلے سنبھال رہی ہو مشکل نہیں ہوتی؟"

"ہاہاہا مشکل کیسی۔۔انسان اکیلا آیا تھا اکیلا جائے گا تو پھر اکیلے زندہ رہنے اور خود کو سنبھالنے میں کیا مسئلہ؟"اسنے مسکراتے ہوئے جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھا۔

"ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو تم مگر میں سوچ رہی تھی کہ آنٹی انکل کے بعد سعد بھائی ہی تو تھے تمھارے۔۔انہیں تم سے قطع تعلقی نہیں کرنی چاہیئے تھی۔۔" الویرا نے اپنا خیال ظاہر کیا تھا۔۔

"کیوں؟تم نہیں ہو کیا پاس میرے آغا جان زہیب بھائی سب تو اتنا پیار کرتے ہیں پھر اور کیا چاہیے مجھے۔۔۔"اسنے اپنی نگاہیں الویرا سے ہٹائیں تھیں۔

"وہ تو ٹھیک ہے مگر۔۔۔۔"

"دیکھو الویرا میں ایک رشتے کیلئے ہی روتی رہوں اور کچھ نہ دیکھوں۔۔باقی رشتے انکی محبتیں۔۔وہ نہ دیکھوں تو غلط بات ہوگی نہ۔۔اور دیکھو قصہِ یوسف بہت بڑا سبق ہے جو کہتے ہیں اپنے ہی ہوتے ہیں۔۔اور انکے بغیر کوئی کامیابی نہیں مل سکتی۔۔یوسف ان بھائیوں کے ساتھ تھے تو خود چلنا بھی نہیں آیا تھا۔۔جب انکی اندھی محبت سے چوٹ کھائی تو ملکوں کے بادشاہ بن گئے انہی کو ورغلہ دیا اور یوسف سے مانگنے ہی تو آئے تھے وہ۔۔انسان چوٹ کھا کر تنہا نکھرتا ہے۔۔ضرورت ہوتی ہے تو صرف ایک ذات کی اور وہ کونسی ذات ہے؟ وہ جس نے آسمان زمین بنائے۔۔ان بھائیوں کو بھی کاش پتا ہوتا کہ ہمارے بغیر بھی یوسف

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بادشاہ بن سکتے ہیں! پتا نہیں کن رشتوں کا غرور ہوتا ہے یوسف کے بھائی جیسے لوگوں کو۔۔انہوں نے تو توبہ کرلی۔۔۔ہائے مگر یہ لوگ! افسوس!صد افسوس!"کائنات اسکی بات میں دخل کرتے ہوئے بولی تھی۔

"حادثات انسان کو بہت کچھ سکھا دیتے ہیں کائنات۔۔خیر میں چلتی ہوں۔۔مجھے گھر جانا ہے امی بابا کو سرپرائز دوں گی۔۔"وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی تھی۔

"ہاں جاؤ۔۔اللہ تمہیں اپنوں سے ملنے والی حادثات سے بچائے۔"وہ اسے رخصت کرتے ہوئے بولی تھی۔

مگر حادثات کب تک ٹل سکتے ہیں اور پھر جب دھوکہ اپنوں سے ملنا ہو تو حادثات صرف حادثات نہیں۔۔جان لیوا حادثات ہوتے ہیں۔۔کیونکہ تب صرف جان نہیں۔۔روح زخمی ہوتی ہے اور جسم کے زخم کی دوا مل جاتی ہے روح کے نہیں!

"بس کردیجئے آغا جان۔۔بس کردیجئے۔۔یہ پہلی دفعہ نہیں ہے کہ آپ نے اپنی اولاد کو اپنے مفاد کیلئے استعمال کیا ہو۔۔اس سے پہلے بھی یہ سب ہوچکا ہے۔۔ تب ہی آپکو روک دیا جاتا توآج یہاں تک بات نہیں پہنچتی۔۔۔"چچا جان آغا جان پر سخت برہم تھے۔

"زبان سنبھال کر بات کرو۔۔تمھارے سامنے کوئی معمولی انسان نہیں تمھارا باپ کھڑا ہے۔۔یہ کس لہجے میں بات کررہے ہو مجھ سے تم۔۔گستاخی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی۔۔اس رویہ کا حساب لیا جائے گا تم سے۔۔"قریب تھا کہ آغا جان ایک عدد تھپڑ چچا جان کہ رخسار پر رسید کردیتے۔۔

"صرف باپ نہیں۔۔اپنے مفاد کیلیئے اپنی اولاد کو استعمال کرنے والا باپ۔۔کیوں بھائی جان۔۔ٹھیک کہا نہ میں نے۔۔"وہ اپنے بڑے بھائی کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔۔جیسے انہیں کچھ یاد کرواتے ہوئے بولے ہوں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"خاموش۔۔بالکل خاموش۔۔اب ایک اور لفظ نہیں۔بہت برداشت کرلی تمھاری یہ بدتمیزی۔۔تم جیسے لوگ کبھی کسی کے ہو ہی نہیں سکتے۔۔کیا کیا نہیں کیا میں نے تم لوگوں کیلیئے۔اسلئے کہ ایک دن میری ہڈی کھا کر میرے ہی کپڑے پھاڑو تم لوگ۔۔۔"آغا جان نے چچا جان کو زمین کی دھول میں لیٹا دیا تھا۔۔

"اور آپ نے جو کیا اسکا کیا؟ہاں؟پہلے آپ نے مصطفیٰ بھائی کی جان لی۔۔ صرف اس لئے کہ وہ آپکے اس دو نمبر دوست کی ساری کہانی جان گئے تھے اور انکے خلاف ایکشن لینے والے تھے۔آپ نے کیا

کیا؟اپنے ہی ہاتھوں سے انہیں گولی ماردی اور سمندر میں پھینک آئے۔۔اس معصوم بچی الویرا کا بھی نہیں سوچا جو بس ایک سال کی تھی۔۔اور اب۔۔اب جب میں حق کیلئے آواز اٹھانے جارہا ہوں تو میرے ساتھ بھی یہی کریں گے؟ہاہ۔۔میں مصطفیٰ بھائی نہیں ہوں بابا۔۔مجھے آپ پر اندھا یقین نہیں ہے۔۔ذہن میں رکھئے گا یہ بات۔۔"وہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولے تھے۔

"عدن میں جان لے لوں گا ت۔۔۔۔"

"کیا مطلب کہ میرا بھی نہیں سوچا۔۔۔مصطفی تایا کے ساتھ میرا کیا تعلق؟"وہ جو کافی دیر سے کھڑی سب لڑائی سن رہی تھی آغا جان کو ٹوکتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا تم یہاں۔۔۔تت۔۔تم کب آئی بیٹا؟"آغا جان کی آواز لڑکھڑائی تھی۔

"چچا جان۔۔۔آپ۔۔آپ کیا کہہ رہے تھے یہ سب۔۔۔میرا کیا تعلق تایا جان سے اور یہ سب؟"الویرا کی آواز بمشکل نکل رہی تھی۔۔جیسے وہ جان گئی تھی کہ کچھ غلط ہے جو بہت دیر سے اس سے چھپایا جارہا ہے۔

"الویرا بیٹا کچھ بھی نہیں ہے بس تمھارے عدن چچا آج صبح سے غصے میں پتا نہیں کیا کیا بولے جارہے ہیں۔۔تم آؤ نہ بیٹھو۔۔۔"الویرا کے بابا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بات تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کررہے تھے۔

"زہیب بھائی آپ کیوں خاموش ہیں۔کچھ بتائیں گے؟یہ سب چل کیا رہا ہے؟"وہ روتے ہوئے زہیب کے پاس گئی تھی مگر زہیب خاموش تھا۔یوں محسوس ہوتا تھا جیسے وہ نہ سن سکتا ہے نہ بول سکتا ہے۔۔وہ اپنی بہن کو ایک اور غم نہیں دینا چاہتا تھا..کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ابھی ہی تو وہ ایک تکلیف سے نکلی ہے۔

"الویرا۔۔چلیں گھر چلیں۔۔ہم بعد میں آئیں گے۔۔"اسامہ جو ساری بات جان گیا تھا الویرا کا ہاتھ پکڑ کر اسے لیکر جانا چاہ رہا تھا۔

"بس کردیں آپ سب۔۔اس سے پہلے کہ میں مزید درد سے مرجاؤں خدارا مجھے بتائیں۔"وہ روتے ہوئے زمین پر بے بسی سے بیٹھی تھی۔

"تمہارے بابا احبان بھائی نہیں ہیں۔۔مصطفٰی بھائی تھے الویرا۔جب تم ایک سال کی تھی تو آغا جان نے انہیں اپنے مطلب کی وجہ سے قتل کرکے سمندر میں ڈال دیا تھا اور تمہیں احبان بھائی کے ہاتھ میں تھما دیا تھا۔۔"وہ اسکے قریب

بیٹھ کر اسے اسکی حقیقت بتا رہے تھے۔

"عدن اپنی بکواس بند کرو میں کہتا ہوں۔۔۔"آغا جان چلائے تھے مگر انکے چلانے کا ان دونوں پر آج کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔

"اورمم۔۔۔میری امی چچا جان؟"وہ روتے ہوئے بولی تھی۔

"وہ تو مصطفی بھائی کے بعد زاروقطار روئیں۔۔ایک دن تھک کر انہوں نے آواز اٹھانے کی ہمت کی تھی مگر تب بھی بابا نے انہیں زہر دے کر چپ کروا دیا تھا۔"انہوں نے اپنے آنسو روکے۔

"بس بہت ہے عدن۔۔خاموش ہوجاؤ اب!"احبان انہیں چپ کرواتے ہوئے بولے تھے۔

"اسامہ۔۔۔گھر لے چلیں مجھے۔۔"وہ ٹوٹے ہوئے وجود کے ساتھ اسامہ کو اپنا ہاتھ پکڑاتے ہوئے بمشکل بولی تھی۔۔آج کوئی بھی اسے سنبھالنے کیلئے آگے نہیں بڑھا تھا کیونکہ آج اسکی تکلیف انکے بس کی نہیں تھی۔۔آج وہ سب اسکے گنہگار تھے اور زخم دینے والا زخم کا مداوا نہیں کیا کرتا۔۔۔

اور اب کی بار الویرا بری طرح ٹوٹ گئی تھی کیونکہ یہ کوئی عام دھوکہ نہیں تھا۔۔یہ خون کا دھوکہ تھا۔۔یہ دغا باز خون کا دھوکہ تھا اور لوگوں کے دیئے ہوئے دھوکے اتنے تکلیف دے نہیں ہوتے مگر خون کے دیئے ہوئے دھوکے جان لے لیتے ہیں۔۔لوگ کہتے ہیں کوئی چھوڑ جائے تو تکلیف ہوتی ہے لیکن نہیں۔۔۔کوئی ساتھ رہ کر منافقت کررہا ہو تو جان جاتی ہے اور یہ تو زخم بھی ایسے ہوتے ہیں جن کا مرہم نہیں ہوتا

کوئی۔۔۔غیر دھوکہ دیں تو انسان اپنوں کے پاس آتا ہے اور اپنے ہی دھوکہ دیں تو؟۔۔انسان اللہ کے پاس چلا جاتا ہے پھر۔۔۔۔!!!

"الویرا۔۔آپ یہاں بیٹھی ہیں۔۔میں اور فرید بخش آپکو سارے گھر میں تلاش کررہے تھے اور آپ یہاں اسٹڈی میں بیٹھی ہیں۔۔"اسامہ الویرا کے پیچھے سے آتے ہوئے بولا تھا۔۔

"الویرا آپ رو رہی ہیں۔۔"وہ اسکے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کر رونے پر حیران ہوا تھا۔۔

"اسامہ۔۔۔آغا جان۔۔اسامہ آغا جان نے یہ کیا کیا۔۔اسامہ آغا جان سے تو میں سب سے زیادہ محبت کرتی تھی۔۔اسامہ آغا جان نے ایسا کیسے کردیا۔۔آغا جان نے بابا کے ساتھ یہ سب۔۔کہاں کمی تھی بابا کی محبت میں۔۔ایک دوست کیلیئے۔۔۔"

"اسامہ۔۔اسامہ آغا جان نے مجھے کچھ بتایا بھی نہیں۔۔یہ سب میرے ہی ساتھ کیوں ہوتا ہے اسامہ۔۔"وہ روتے ہوئے اسامہ کے پاس بیٹھی سب بیان کررہی تھی۔

"الویرا آپ روئیں نہیں نہ۔۔یہ تو اللہ کی طرف سے ایک آزمائش ہے۔۔اس آزمائش میں آپ صبر جمیل کریں۔۔آپکو پتا ہے جو صبرِ جمیل

کرتا ہے اسکے لئے کتنے درجات ہیں۔۔کتنا اثر ہے۔۔"وہ اسے اپنے حصارمیں لئے نارمل کرنے کی کوشش کررہا تھا۔۔

"اسامہ۔۔اللہ ہمیں ان لوگوں کے ہاتھوں سے ہی کیوں توڑتے ہیں جن سے ہم بے پناہ محبت کرتے ہیں۔"اسکی آنکھیں اب بھی نم تھیں۔۔

"یہ بتانے کیلیئے کہ محبت کا اصلی حقدار کون ہے۔یہ بتانے کیلیئے کہ کوئی کتنا بھی مخلص ہوجائے۔وہ رہتا انسان ہی ہے اور انسان کو شیطان بہت آسانی سے بہکا سکتا ہے۔یہ بتانے کیلیئے کہ یہ دنیا فانی ہے اور اس فانی دنیا کی محبتیں بھی فانی ہے یہ بتانے کیلیئے کہ انسان کی انسان کیلیئے محبت کتنی کم اور جھوٹی ہے اور اسے ایک دن ختم ہو ہی جاتا ہے۔یہ بتانے کیلیئے کہ کوئی کتنا ہی محبوب ہو آپکو۔۔آپکا بھلا چاہنے والا۔۔وہ آپکے رب سے زیادہ محبت نہیں کرسکتا آپکے ساتھ۔۔ اور جب آپ اللہ کو بھلانے لگتے ہیں اور اس دنیا میں دل لگانے لگتے ہیں نہ۔۔ تو اللہ تھوڑا سا جھنجھوڑتا ہے آپکو۔۔تاکہ آپ عذاب سے پہلے وہ مومن بن جائیں جن کیلیئے جنت ہے۔۔اللہ اسی لئے تھوڑا تکلیف میں مبتلا کرتے ہیں انسان کو کہ وہ خود کو پہچانیں۔۔جیسے بنجر زمین پر بارش برستی ہے اور پھر اس سے نباتات اگتے ہیں جنہیں لوگ کھاتے ہیں۔۔بالکل ویسے ہی الویرا۔۔اللہ انسان کو بھی نکھارنے کیلیئے آزمائشوں سے گزارتا ہے۔نکھرنے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیلئے بکھرنا پڑتا ہے الویرا۔ بکھرنا پڑتا ہے۔"وہ الویرا کو اپنے حصار سے آزاد کرتا ہوا سمجھا رہا تھا۔۔

"آغا جان کو کبھی معاف نہیں کروں گی میں۔کسی کو بھی نہیں کروں گی۔سب نے برا کیا امی بابا کے ساتھ۔۔۔دھوکہ دیا مجھے۔۔دھوکے میں رکھا۔۔بالکل بات نہیں کروں گی اب۔۔۔"الویرا نے اپنے آنسو صاف کئے تھے۔۔

"ایسا نہیں کہتے الویرا!اچھا میں آپکو بتاتا ہوں۔آپکو پتا ہے جب حضرت عائشہ (رض)پر تہمت لگائی تھی لوگوں نے اور جب انکی پاکیزگی کے بارے میں سورۃ النور کی دس آیات نازل ہوئیں تھیں تو ان میں ایک رشتہ دار انکا ایسا بھی تھا جنہیں حضرت ابو بکر صدیق(رض)زکوۃ دیا کرتے تھے مگر تہمت لگانے والوں میں وہ سب سے آگے تھا۔حضرت ابو بکر صدیق کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے قسم کھائی کہ میں انہیں زکوۃ نہیں دوں گا۔پتا ہے اللہ نے کیا فرمایا اللہ نے فرمایا کہ تم ایسی کوئی قسم نہ کھاؤ کہ تم کسی رشتے داریا مسکین یا مسافر کو زکوۃ نہیں دوگے اور صلح اور عفو و درگزر سے کام لو۔۔کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف فرمائیں۔۔۔"اس نے اپنی بات جاری رکھی تھی۔

"پھر؟ابو بکر صدیق نے معاف کردیا؟"وہ منتظر تھی۔۔

"جب یہ آیات نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلایا اور آیات پڑھ کر سنائیں۔۔تو حضرت ابو بکر صدیق(رض)رو پڑے اور فرمایا۔اللہ کی قسم میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ مجھے معاف فرمادیں۔۔"

"تو حضرت ابو بکر صدیق(رض)نے معاف کردیا؟"اس نے ادب سے ذکر کیا تھا۔

"بالکل میری جان۔۔ایسے ہی اللہ کا حکم فوراً لے لیا جاتا ہے۔۔بغیر کسی سوال کے۔۔بغیر کسی کیوں کے۔۔۔ایسے ہی تو درجات بڑھتے ہیں۔۔۔"اسامہ نے اسکے آنسو صاف کئے تھے۔

"اچھا۔۔۔"الویرا خاموش ہوگئی تھی۔

"ایک بات کہوں الویرا۔۔۔آزمائشوں پہ جب تک روئیں گی تب تک آزمائشیں آپکو رلائیں گی۔۔ایک دفعہ یہ سوچ لیں کہ اللہ ہمیں مضبوط بنانے کیلیئے اپنے قریب کرنے کیلیئے ہمارے درجات بلند کرنے کیلیئے یہ سب کررہے ہیں تب آزمائشیں بری نہیں لگیں گی۔۔"

"اسامہ۔۔آپکا بہت شکریہ۔۔آپ نہ ہوتے تو پتا نہیں کیا ہوتا میرا۔۔۔"الویرا اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی تھی۔

"میں نہ ہوتا تو کوئی اور ہوتا الویرا۔اللہ کی زمین بہت بڑی ہے اور شکریہ کی کوئی بات نہیں محبت میں یہ سب عام ہوتا ہے اور یہ میری

محبت ہے آپکے لئے۔۔"اسنے الویرا کے ہاتھ ں کی گرفت مضبوط کی تھی۔۔اسامہ نے الویرا کو احساس دلایا تھا کہ کچھ بھی ہو۔۔اسامہ اور اسامہ کی محبت ہمیشہ الویرا کے ساتھ تھی اور رہے گی بھی۔۔۔اور یہ ایک خوبصورت احساس ہوتا ہے۔۔۔

خوبصورت ترین!!!

"بی بی جی آپکے گھر والے آئے ہیں۔۔صاحب آپکو بلارہے ہیں نیچے۔۔آپ آئیں گی یا میں صاحب کو منع کردوں؟"فرید بخش اسکے جواب کا منتظر تھا۔

"آؤں گی نہ کیوں نہیں آؤں گی۔۔۔آرہی ہوں میں۔۔آپ اسامہ کو بتادیجئے۔"

ان تین ہفتوں میں اسامہ الویرا کو اتنا سنبھال چکا تھا کہ وہ اب ان سے مل سکتی تھی۔۔وہ خود سے سمجھوتہ کرچکی تھی۔۔وہ سب کچھ ایک طرف کرکے آزمائشوں پہ ہنسنے لگی تھی۔۔وہ مسکرانے لگی تھی۔وہ زندگی کو سمجھنے لگی تھی۔

"السلام علیکم۔۔کیسے ہیں آپ سب۔۔"وہ سب سے مسکراتے ہوئے خوشدلی سے ملی تھی۔۔سب حیران تھے۔۔یہ وہی الویرا تھی جس سے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی اونچی آواز سے بات کرتا تو دوبارہ اس انسان کی طرف دیکھتی بھی نہ تھی۔آج جب اسکے وجود کے سو ٹکڑے ہوگئے تھے تب بھی سب سے خوشدلی سے ملی تھی۔۔

"وہ الویرا اسامہ۔۔مہ جبیں اور زہیب کی شادی کی تاریخ طے کردی ہے تو اس لیے بس کارڈ دینے آئے تھے۔۔"آغا جان ہچکچا رہے تھے۔۔

"آپکی اپنی بیٹی رہتی ہے یہاں آغا جان یہاں آنے کیلیئے آپکو کسی بھی بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔جب دل کرے آئیں ملیں۔۔ٹھیک کہا نہ اسامہ۔۔۔"الویرا نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

"کیوں نہیں آغا جان۔۔بالکل ٹھیک کہا۔۔"اسامہ نے الویرا کی تصدیق کی تھی۔

اور ایک بار پھر سے سب ہنسنے لگے تھے۔سب خوش تھے اور سب کے قہقہوں کی آوازیں گونج رہیں تھیں اسامہ کے گھر۔۔

"اچھا برخوردار!اب ہم چلتے ہیں۔۔شادی کی دعوت دینی ہے سب کو ابھی۔۔اپنا اور الویرا کا خیال رکھنا۔۔"آغا جان اپنی نشست چھوڑتے ہوئے اٹھے تھے۔

"جی کیوں نہیں آپ سب بھی اپنا خیال رکھیے گا اور زہیب بھائی اور مہ جبیں کو مبارک باد دیجیئے گا ہماری طرف سے۔۔"اسامہ انہیں رخصت

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرتے ہوئے بولا تھا۔۔

"الویرا بیٹا۔۔تم مجھے معاف کردینا اس سب کیلیئے۔۔۔"

"چھوڑیں آغا جان۔۔آپکو پتا ہے ایک بات۔۔۔ایک تھپڑ ہوتا ہے جو انسان کو زندگی میں پڑتا ہے۔۔پتا ہے وہ کونسا تھپڑ ہے؟ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر ہنسنا جن کی وجہ سے آپکے والدین زاروقطار روئے ہوں۔۔یہ تھپڑ الگ ہوتا ہے کیونکہ یہ وقت کی طرف سے پڑتا ہے اور یہ تھپڑ دوسرے تھپڑوں کے مقابلے میں بے حد زور سے پڑتا ہے۔۔وقت تذلیل کرتے ہوئے ہماری حیثیت بتاتا ہے۔۔کہ بس؟اتنی سی اوقات ہے تمھاری؟ہمم۔۔۔وقت ظالم ہے آغا جان۔۔ بہت ظالم۔۔فقط ظالم۔۔۔فقط ظالم۔۔فقط ظالم آغا جان۔۔فقط ظالم!!رہی بات معافی کی۔۔میں نے آپکو اس دن ہی معاف کردیا تھا مگر بابا اور امی۔۔۔مجھے نہیں پتا انکا۔۔انہوں نے بھی شاید مجھ پر چھوڑا ہوگا مگر میں نے آغا جان آپکو صرف اللہ کی رضا کیلیئے معاف کیا ہے۔۔انہیں خوش کرنے کیلیئے صبر کیا ہے تاکہ مجھے انکی محبت ملے۔۔۔تاکہ مجھ میں صحابہ کرام اور ازواجِ مطہرات والی خصوصیات پیدا ہوں آغا جان۔۔۔بابا اور امی سے آپ روزِ محشر نپٹ لیجیئے گا۔۔ تب تک آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے مجھے۔۔اور امی بابا آپ نے ہمیشہ مجھے اپنی بیٹی جیسے پیار کیا ہے بے شک

میں نہیں تھی۔۔۔آپ نے مجھے احساس دلایا ہے کہ کسی کو خوش رکھنے کیلئے اسکا اپنا ہونا ضروری نہیں ہوتا۔۔اللہ آپکو اسکی بہت جزا دیں گے انشاءاللہ۔۔"وہ آغا جان کو ٹوکتے ہوئے بولی تھی۔۔

"یار کائنات جلدی جلدی سے بات سنو۔۔جلدی اٹھو نہ۔۔جلدی کرو جلدی۔یارا اٹھو نہ۔۔۔"الویرا اسے اسکی کرسی سے کھینچتے ہوئے بولی تھی۔۔

"الویرا کسٹمرز ہیں تھوڑا ویٹ کرلو تم میں بس آتی ہوں۔۔"کائنات نے الویرا کو آنکھیں دکھائیں تھیں۔۔

"دیکھیں اسکی بوتیک کے کپڑے زرا اچھے نہیں ہوتے۔۔یہ کسٹمرز کو دکھا تو دیتی ہے اچھے والے مگر ان میں کوئی نہ کوئی خرابی نکل آتی ہے اور پھر یہ واپس بھی نہیں لیتی ہے۔۔چھ سات تو میرے ہوتے ہوئے کمپلین کرنے آئے

تھے۔۔میں بتا رہی ہوں آپکا بھلا ہوگا سچ کہہ رہی ہوں بالکل آپکی قسم۔۔"وہ اسکے قریب بیٹھے کسٹمرز سے مخاطب ہوئی تھی۔

"الویرا بیڑا غرک تمھارا کیا بکواس کررہی ہو۔۔۔سوری میں بس پانچ منٹ میں آتی ہوں۔۔شائستہ زرا چائے پانی پوچھنا۔۔"وہ اسے کھینچ کر

سائیڈ پہ لے گئی تھی۔۔

"اب سیدھے طریقے سے نہیں آؤگی تو یہ سب ہی کروں گی نہ میں۔۔۔"

"بہن تم کیوں میری روزی روٹی کے پیچھے پڑ گئی ہو حد ہے بھئی۔۔"وہ ناراض ہوتے ہوئے مڑی تھی۔

"ٹھیک ہے میں چلی جاتی ہوں تم اپنی روزی روٹی دیکھ لو۔۔اب مجھ سے زیادہ عزیز یہ روزی روٹی ہوگئی ہے تمہیں۔۔۔واقعی۔۔انسان کا کوئی نہیں ہوتا۔۔اپنی جنگ انسان کو خود لڑنی پڑتی ہے۔۔"وہ منہ بسورتے ہوئے بولی تھی۔۔

"اوہ بہن ایموشنل ڈرامہ بند کرو اور بکو کیا کہنے آئی تھی۔۔"

"اب ایسے تو نہیں کہو۔۔اچھا سنو۔۔ایک بات ہے۔۔وہ اسامہ مجھے کہتے ہیں کہ انہیں مجھ سے محبت ہے۔۔"

"ہاں تو مجھے کیوں بتا رہی ہو؟شرم نہیں آتی یہ کوئی بتانے والی بات ہے۔۔۔بے حیا عورت۔۔۔۔"کائنات نے اسے ٹوکا تھا۔

"ارے یار سنو تو۔۔۔اسامہ کہتے ہیں کہ انہیں مجھ سے محبت ہے مگر تم جانتی ہو جن حالات میں میرا اور اسامہ کا نکاح ہوا تھا۔ہوسکتا ہے وہ محبت نہ ہو۔۔ ہمدردی ہو بس۔۔مطلب ٹھیک ہے وہ میری بہت قدر

کرتے ہیں مگر محبت تو ایسے نہیں ہوتی۔۔۔"وہ سنجیدہ ہوئی تھی۔

"اچھا تو پھر کیسے ہوتی ہے محبت؟عزت کرتے ہیں ادب و احترام کرتے ہیں خیال رکھتے ہیں تمھارا۔۔ہر وقت ساتھ دیتے ہیں تمھارا۔۔اور سب سے بڑی بات قدر کرتے ہیں۔۔۔اور میری ایک بات یاد رکھنا الویرا۔۔ہر محبت میں قدر دانی ہو یا نہ ہو۔۔ہر قدر دانی میں محبت لازمی ہوتی ہے الویرا۔۔۔لازمی ہوتی ہے۔۔"

الویرا سمجھ چکی تھی کہ اسامہ واقعی اس سے محبت کرتا ہے مگر اب وہ یہ نہیں بتاسکتی تھی کہ وہ اسامہ سے کتنی محبت کرنے لگی ہے۔۔کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سب اسے جھوٹ سمجھیں گے۔۔لوگ کہتے ہیں کہ انسان کو ایک ہی بار محبت ہوتی ہے اور وہ معاویہ کی دفعہ موقع کھو چکی تھی۔۔۔مگر اسے ہوئی تھی محبت دوبارہ۔۔۔مگر کون سمجھے گا اب!

"یہ معاویہ ہے۔۔یہ اسکے ساتھ وہی لڑکی ہے نہ جس کے ساتھ آج کل گھومتا ہے۔۔"کائنات اسکا رخ موڑتے ہوئے بولی تھی۔۔

"اوہ۔۔تو یہ یہاں ہے۔۔اسکے ساتھ تو مل کے آتی ہوں آج میں۔۔۔"وہ اسکے پاس سے جاتے ہوئے بولی تھی۔۔

"ارے رکو لڑکی کہاں جارہی ہو پاگل ہو۔۔۔"

"ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔"وہ اسے دور کرتے ہوئے گئی تھی۔۔ایک اور

عذاب کو دعوت دینے۔۔معاویہ سے ملنے۔۔اسامہ کو خود سے دور کرنے گئی تھی۔۔مگر اس معصوم کو اسکی کیا خبر!

"اوہ تو آپ یہاں ہیں معاویہ جہانگیر۔۔امید تھی کہ بہت خوش ہوں گے اور اب دیکھ بھی لیا۔۔اچھا صلہ دیا آپ نے محبت کا۔۔اوہ سچ محبت کی بات کر بھی کس سے رہی ہوں میں۔۔"وہ مسلسل اسے طنز کررہی تھی۔۔مگر وہ بھی معاویہ جہانگیر تھا۔۔۔ایسے طنز سے اسے کیا۔۔

"اوہ سویٹ ہارٹ۔۔آپ یہاں۔۔کتنی کوشش کی میں نے آپ سے ملنے کی۔۔ مگر آپکا وہ اسامہ بیاظت خان۔۔ایک دفعہ نہیں ملنے دیا۔۔مگر دیکھیں آخرکار میں یہاں ہوں۔۔۔آپ یہاں ہیں۔۔مگر وہ یہاں نہیں ہے۔۔"وہ اسکے قریب آیا تھا۔

"بکواس نہیں کرو اور دور ہٹو۔۔تم جیسا انسان لائق ہی نہیں تھا۔۔"وہ پیچھے ہٹی تھی۔۔

"معاویہ دفعہ ہوجاؤ یہاں سے۔۔ورنہ پولیس کو بلوا لوں گی میں کہہ رہی ہوں تمہیں۔۔۔"کائنات نے اسے ڈرانا چاہا تھا۔۔

"دور ہٹو تم۔۔۔"الویرا نے اسے دھکا دیا تھا۔

"یہ کون ہے معاویہ۔۔"وہ جو دور کھڑی یہ سب مناظر دیکھ رہی تھی آخر بول ہی پڑی۔۔

"میں کون ہوں یہ چھوڑو تم۔۔ تمہیں پتا ہے میرا دل کرتا تھا کہ ایک دفعہ میں تم سے ملوں۔۔ تمہیں دیکھوں اور سمجھاؤں کہ۔۔۔

سنو! وہ تمہارا نہیں ہوسکتا۔۔وہ جو اتنی محبت کے بعد، اتنے پیار کے بعد میرا نہیں ہوا۔۔اسکا جان لیوا غصہ سہنے کے بعد۔۔۔اسکے غصہ میں کہنے والے ان ناقابلِ برداشت الفاظ کو سہنے کے بعد۔۔اسکے بلاوجہ ناراض ہونے کے بعد جو اسکی منتیں کرکے اسے مناتی تھی۔۔اسکی ایک آہ پر سارا دن رات اسکے پاس رہتی تھی۔۔

سنو! اگر وہ اس سب کے بعد میرا نہیں ہوا تو۔۔

چھوڑو۔۔۔

سنو!! تمہیں دیکھ کے اندازہ ہورہا ہے تم یہ سب برداشت نہیں کرپاؤ گی۔۔۔

سنو!! بہت تکلیف ہوگی جب چھوڑو گی اسے۔۔

سنو! اک غلط فہمی ہے جس میں تم محبت کے نام پہ مبتلا ہو۔۔"وہ یہ سب کہہ کر چلی گئی تھی۔۔وہ اپنا درد ظاہر کرکے چلی گئی تھی۔۔مگر آج وہ روئی نہیں تھی۔۔وہ جان گئی تھی کہ اسکے آنسو صاف کرنے کو آج اسامہ موجود نہیں تھا اور روتے انکے لئے ہیں جنہیں آپکے آنسوؤں کی قدر ہو۔۔اور معاویہ وہ انسان نہیں تھا۔۔

"اسامہ آپ آئے نہیں کھانے کے میز پر میں انتظار کررہی تھی۔۔فرید بخش نے بتایا کہ آپ اسٹڈی میں ہیں کافی دیر سے۔۔"وہ کرسی کھینچ کر اسکے پاس بیٹھی تھی۔۔

"آپ میرا انتظار کررہی تھیں۔۔ماشاءاللہ۔۔یعنی کہ آپ میرا انتظار کررہی تھیں آج کل مجھے دیکھنے بھی بہت لگی ہیں۔۔خیریت تو ہے نہ۔۔کہیں محبت تو نہیں ہوگئی مجھ ناچیز سے۔۔"اسامہ نے الویرا کو اپنے قریب کیا تھا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے۔۔کوئی محبت نہیں ہوئی ہے مجھے۔۔میں تو بس اس لئے کہہ رہی تھی کہ ایک وقت تھا آپ بھی میرا انتظار کرتے تھے۔۔تو بس۔۔میں نے سوچا کہ احسان کا بدلہ دیا جائے۔۔"وہ نظریں جھکا کر بولی تھی۔۔

"اچھا۔۔تو محبت بھی تو کرتا ہوں میں۔۔وہ احسان کب واپس کریں گی آپ میرا؟ہمم؟"اسامہ نے الویرا کو مزید قریب کیا تھا۔۔

"دیکھیں۔۔۔"

"دیکھ ہی تو رہا ہوں الویرا۔۔آپکے شرم سے لال پڑتے گال۔۔۔"

"آپکی یہی حرکتیں رہیں تو ساتھ بیٹھ کے کھانے سے بھی جائیں

گے۔۔آجائیں نیچے۔۔میں جارہی ہوں۔"اس نے خود کو اسامہ کی گرفت سے آزاد کروا کے جاتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاہاہا۔۔۔الویرا۔۔محبت آپکو ہوگئی ہے مجھ سے۔۔میں انتظار کروں گا آپکے اقرار کا۔۔"اسامہ خوش تھا کیونکہ اسے محبت کے بدلے محبت مل رہی تھی۔۔الویرا کی محبت۔۔۔مگر یہ خوشی تو محض عارضی تھی کیونکہ فون کی گھنٹی بج چکی تھی۔۔

"آپ معاویہ سے ملنے گئی تھیں الویرا؟"وہ جو ابھی ابھی کھانے کے میز پر بیٹھا تھا بولا۔۔

"نن۔۔نہیں۔۔مم۔۔میں کیوں جاؤں گی معاویہ سے ملنے۔۔۔میرا کیا کام اس سے۔"اس نے لڑکھڑاتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"شاید اسلئے کہ آپ اسے تھوکنا نہیں چاہ رہیں۔۔۔"اسنے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"ایسا نہیں ہے اسامہ۔۔۔"

"میں تصاویر دیکھ چکا ہوں الویرا۔۔۔"اسامہ نے اسے ٹوکا تھا۔

"میں اس سے ملنے نہیں گئی تھی اسامہ میں کائنات کے بوتیک میں تھی۔۔وہ وہاں آیا تھا۔۔"وہ نرم لہجے میں صفائی دے رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کتنا بڑا درندہ ہے وہ الویرا۔۔۔یہ بات آپ مجھ سے بہتر جانتی ہیں۔۔مگر پھر بھی اتنی بڑی بیوقوفی۔۔۔وہ کچھ بھی کر کے چلا جاتا تو؟میں کیا کرلیتا الویرا۔۔ آپ اسکے پاس تھیں۔۔دو سیکنڈ نہیں لگنے تھے اسے سب ختم کرنے میں۔۔ ایک دفعہ نہیں سوچا آپ نے یہ؟الویرا اگر آپکو ملنا ہی تھا تو مجھے بتا دیتیں میں اپنی نگرانی میں اپنی حفاظت میں ملوا دیتا۔۔۔مگر الویرا یہ؟"اسامہ سنجیدہ ہوا تھا۔

"اسامہ سوچ کر بو۔۔۔"

"آپ ناشتہ کرلیں الویرا۔۔میں کھا چکا ہوں۔۔"اسامہ کی آنکھیں نم ہوئی تھیں جنہیں الویرا دیکھ چکی تھی۔۔

"اسامہ میری بات تو۔۔۔"الویرا کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ جا چکا تھا۔۔

یا میرے اللہ اب کیا کردیا میں نے۔۔۔!

"زندگی بہت عجیب ہے اسامہ آپکو پتا ہے ساری زندگی میں نے جس انسان کو اپنا باپ سمجھا وہ حقیقت میں میرا باپ نہیں تھا میری امی میری امی نہیں تھیں بھائی بہن اپنے نہیں تھے۔جن لوگوں کا کبھی زیادہ ذکر نہیں کیا وہ میرے اپنے تھے۔۔ساری عمر آغا جان کے پیر دھو کر

پڑے۔۔انکے خلاف کچھ نہیں کیا اور وہ میری زندگی کی سب سے بڑی اذیت ثابت ہوئے۔۔سات سال اپنی زندگی کے ایک انسان کو دیے۔اس کیلئے خود کو تکلیف دی۔اسکی مار برداشت کی محبت کے نام پر۔۔اسکی ہر بات پر سر جھکا کر اسے تسلیم کیا۔۔اور وہ مجھے دو ہفتوں میں طلاق دے گیا۔۔ایک انسان جس سے مجھے شدید نفرت تھی وہ مجھ سے بے پناہ محبت کرتا تھا اور اب جب مجھے اسکی محبت پر یقین آنے ہی لگا تھا تو پھر سے میرے ماضی کی خطا کی وجہ سے وہ ناراض ہوگیا۔عجیب ہے نہ سب؟" وہ معصومیت سے اسکے پاس بیٹھی بولی تھی۔

"آپ مجھے ایموشنل کرنے کی ناکام کوشش کررہی ہیں الویرا۔۔"اس نے ایک نظر الویرا پر ڈالی تھی۔۔

"نہیں میں آپکو اپنے دکھ درد سنا رہی ہوں۔۔ہر بیوی سناتی ہے اپنے شوہر کو۔۔اب چپ کرکے سنیں۔۔۔"الویرا اسامہ کے کندھے پر سر رکھ کے بولی تھی۔

"میں بالکل ایموشنل نہیں ہورہا آپکی ان باتوں پر الویرا میں بتا رہا ہوں۔۔"اس نے الویرا کو ترچھی نگاہ سے دیکھا تھا۔۔

"میں تو کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ میرے ہی ساتھ ایسا کیوں ہوتا ہے۔۔سارے حادثات میرے ساتھ ہی کیوں ہوتے ہیں۔۔"الویرا نے

اپنی بات جاری رکھی تھی۔

"الویرا میں بتا رہا ہوں میں کوئی ایموشنل ویموشنل نہیں ہورہا۔۔"

"سارے دکھ اور تکلیفیں مجھ معصوم کیلئے ہی تو ہیں۔۔"اس نے رونے والی آواز نکالی تھی۔۔

"یا اللہ صحیح کہتے ہیں سب بے شک عورت بڑا فتنہ ہے۔۔اے میرے مالک مجھے اس فتنے سے بچا۔۔"اسامہ نے الویرا کو اپنے حصار میں لیا تھا۔۔

"آپ نے مجھے فتنہ کہا اسامہ۔۔۔"اس نے غصے سے بھری نگاہ سے اسامہ کی طرف دیکھا تھا۔۔

"نہیں نہیں میری جان میں نے کب کچھ کہا۔۔میں کچھ کہہ سکتا ہوں آپکو۔۔ میری کیا مجال۔۔۔"اسنے فوراً سے بات سنبھالی تھی۔

"اسامہ۔۔"

"جی جانِ اسامہ؟"

"آپ مجھے چوڑیاں پہنا دیا کریں گے؟"

"جی بالکل۔۔"

"اور میرے کپڑے بھی پریس کردیا کریں گے نہ۔۔آپکو تو پتا ہے مجھے نہیں آتے کرنے؟"

"کیوں نہیں۔۔"

"اپ بال بھی بنا دیا کریں گے؟"

"جی الویرا۔۔۔"

"اسامہ۔۔۔آپ یہ تو نہیں سوچیں گے کہ میں آپکو جھکانا چاہتی ہوں؟"

"ہاہاہا۔۔۔عورت کے سامنے جھک جانے سے مرد کی عزت کم نہیں ہوجاتی الویرا۔۔یہ تو چھوٹی چھوٹی خواہشیں ہوتی ہیں۔۔جیسے مرد چاہتا ہے کہ عورت اس سے محبت کرے اسی طرح عورت کے لاڈ اٹھانے میں مرد کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیئے۔۔"

"لیکن ہر مرد ایسا نہیں سوچتا اسامہ۔۔"

"ہر انسان کی سوچ الگ ہوتی ہے الویرا!میں تو آپ کیلئے کھانا بھی بنا سکتا ہوں۔۔"

"سچی؟جھوٹ تو نہیں کہہ رہے؟"وہ دونوں ہنسنے لگے۔۔

محبتوں میں لاڈ اٹھانا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہوتی اور ہر محبت محبت بھی نہیں ہوتی۔۔مگر یہ کچھ لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔۔

"اسامہ آپکو جلن نہیں ہوتی جب میں معاویہ کی کوئی بات کرتی ہوں۔۔یا کوئی کہتا ہے کہ وہ میری پہلی محبت تھا اور محبت ختم نہیں ہوتی۔۔"اسامہ مسکرایا تھا اور اسنے الویرا کی طرف ایک فاتحانہ نگاہ ڈالی

تھی۔۔

"بتائیں گے کہ نہیں۔۔۔اور یہ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟"الویرا منتظر تھی۔۔

"الویرا دیکھیں ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے اور جب وہ وقت آئے گا تو آپ جان جائیں گی اس سوال کا جواب۔۔۔اور ویسے آپ کو کب ہوئی محبت مجھ سے۔۔۔"

"آپکو کس نے کہا یہ۔۔میں تو نہیں کرتی بالکل بھی۔۔۔چلیں دور ہٹیں۔۔زیادہ نہیں ہوں فری۔۔۔"اسنے ایک لمحے سے پہلے اپنی نگاہ ہٹائی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسامہ خوش تھا کیونکہ اسے محبت کے بدلے محبت مل رہی تھی۔۔الویرا خوش تھی کیونکہ اسے اسامہ مل چکا تھا۔۔۔مگر قدرت اتنی مہربان ہوتی ہے کہ وہ سب کو خوش رکھے؟ناہ۔۔۔ہرگز نہیں۔۔ایک عذاب ہمیشہ آپکے انتظار میں

ہوتا ہے۔۔۔۔ہمیشہ!!!!

"کیا ہوا الویرا۔۔۔شائستہ نے بتایا تم مجھ سے ملنے آئی تھی بوتیک میں۔۔خیریت تو تھی؟"کائنات اسکے کمرے میں آتی ہوئی بولی تھی۔۔

"ہاں وہ میں نے کچھ دکھانا تھا تمہیں لیکن تم تھی نہیں۔۔شائستہ نے بتایا کسی دوست سے ملنے گئی ہو۔۔تو آگئی میں واپس۔۔۔کس سے ملنے گئی تھی؟"الویرا نے کائنات سے سوال کیا تھا۔

"ہاں وہ بوتیک کے سلسلے میں ہی گئی تھی۔۔کچھ انفارمیشن لینی تھی۔۔تم بتاؤ نہ۔۔۔کیا دکھانا تھا؟"اسنے بات تبدیل کی تھی۔

"وہ میں نے یہ دکھانا تھا تمہیں۔۔"اس نے خوبصورت غلاف میں لپٹی کتاب سامنے کی تھی۔۔

"یہ تو قرآن پاک ہے الویرا۔۔۔ماشاءاللہ بہت خوبصورت غلاف ہے۔۔مگر یہ کیوں دکھانا تھا؟مطلب کیا میں سمجھی نہیں۔۔"وہ نہ سمجھتے ہوئے بولی تھی۔۔

"یارا یہ دیکھو نہ غور سے۔۔آج نہ میں نے جب قرآن پاک کھولا تو قرآن میں ایک ایسی صورت ملی مجھے جیسے کہ یہ میرے ہی لئے لکھی ہو۔۔میں نے بار بار پڑھا اور سمجھ۔۔یار سچ میں یہ میرے ہی لئے لکھی ہوئی ہے تم پڑھو تو۔۔۔۔" وہ سورۃ ضحیٰ کائنات کو دکھاتے ہوئے بولی تھی۔۔

"اچھا مجھے بھی سمجھاؤ ذرا۔۔"وہ مسکراتے ہوئے اسکی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔

"دیکھو۔۔پہلی آیت۔۔۔

'قسم ہے چڑھتے دن کی روشنی کی۔۔'

چڑھتا دن۔۔پتا ہے جب میں صبح صبح دن نکلتے ہوئے دیکھتی تھی تو بہت سکون ملتا تھا۔سارے دکھ کچھ دیر کو غائب ہو جاتے تھے۔پرندوں کی بہت خوبصورت آوازیں آتی تھیں۔۔کتنی خوبصورت قسم کھائی ہے نہ اللہ نے اور دوسری آیت دیکھو۔۔۔۔

'اور رات کی جب اسکا اندھیرا پھیل جائے۔۔'

جب آدھی رات کو میں چھت پر بیٹھ کر آسمان کو دیکھتی تھی نہ۔۔تو میں کھو جاتی تھی اس اندھیرے میں۔ایسے لگتا تھا جیسے کوئی بھی نہیں ہے اس دنیا میں میرے علاوہ۔۔ایک عجیب خوشبو آتی تھی اور اس میں بہت سکون ملتا تھا۔۔۔تیسری آیت دیکھ۔۔۔

'آپکے رب نے آپکو نہ چھوڑا ہے اور نہ ناراض ہوا ہے۔۔'

یار مطلب دیکھو۔۔۔کہ جب سب نے مجھے چھوڑ دیا تھا تب میں اللہ اکبر کہنے لگی تھی۔۔یعنی ایک امید تھی کہ بے شک سب چھوڑ دیں مگر اللہ اپنے بندے کو نہیں چھوڑتا۔۔پھر چاہے وہ میری طرح گنہگار ہی کیوں نہ ہو۔۔اللہ ہمیشہ وہیں ہوتے ہیں۔۔ہم بھٹکتے ہیں۔۔۔اور چوتھی آیت بہت خوبصورت ہے۔۔

اور آنے والا وقت گزرے ہوئے وقت سے بہتر ہوگا۔۔۔پتا ہے کیسے۔۔میرا آنے والا وقت اسامہ تھے اور گزرا ہوا وقت معاویہ۔۔اور تمھارے سامنے ہے کہ کونسا وقت خوبصورت ہے۔۔۔اور پانچویں آیت دیکھو۔۔

'کہ عنقریب آپکا رب آپکو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہوجائیں گے۔۔'

اسامہ تمھارے سامنے ہیں کائنات اور واللہ میں راضی ہوں۔۔اتنی محبت اتنا پیار اتنی عزت اتنی قدر۔۔کبھی کبھی تو حیرت ہوتی ہے کہ میرا نصیب اتنا اچھا ہے اور چھٹی آیت تو دیکھو۔۔۔

'کہ کیا آپکے رب نے آپکو یتیم نہیں پایا تھااور پھر ٹھکانا دیا۔۔'

امی بابا کے ساتھ جو ہوا۔۔اسکے بعد اللہ نے مجھے خوبصورت رشتے دیئے۔۔رہنے کی جگہ دی اور یہاں تک پہنچا دیا۔۔۔اور ساتویں آیت۔۔۔

'اور آپکو گمراہ پایا تو ہدایت دی۔۔'

اور یہ اللہ کا سب سے بڑا احسان ہے مجھ پر کہ انہوں نے مجھے ہدایت دی۔ میں کیسی تھی اور اب کیسی ہوں۔۔۔یہ سب اللہ کا کرم ہے۔۔

آٹھویں آیت میں۔۔

'آپکو نادار پایا تو غنی کردیا۔۔'

یعنی کہ سب کچھ ہو کر بھی میرے پاس کچھ نہیں تھا۔۔اور پھر اللہ نے

مجھے خوبصورت رشتے دیئے تم ملی اسامہ ملے۔۔میں نے اپنے رشتوں کو پہچانا۔۔اللہ نے مجھے ہدایت عطا کی۔۔اور اب دیکھو۔۔مجھ سے زیادہ غنی کون ہے بھلا۔۔

نویں اور دسویں آیات میں اللہ میرے اخلاق درست کروانے کو کہہ رہے ہیں۔

'اور اب جو یتیم ہے اس سے سختی نہیں کرنی اور سائل کو ڈانٹا نہیں ہے۔۔'

یعنی اپنے لہجے میں نرمی لانی ہے اور ضرورت مندوں کی مدد کرنی ہے۔۔اونچی اور سخت لہجے میں بات نہیں کرنی۔۔۔محبت سے ادب سے پیار سے بات کرنی ہے۔۔

اور آخری آیت اس صورت کی۔۔

'اور اب جو آپ کے رب نے آپ کو نعمتیں عطا کی ہیں انکا ذکر کرتے رہنا ہے۔۔'

نعمتیں وہی جیسے کہ تم بتاتی تھی کہ ایک رشتے کیلئے روتی رہوں گی تو باقی سب کی محبتیں نہیں دیکھ پاؤنگی۔۔اور یہ ہدایت کی نعمت۔۔یعنی اب اگر اللہ نے مجھے ہدایت دے دی ہے تو میں دوسروں تک بھی اللہ کا پیغام پہنچاؤں۔۔اور اللہ کا ہر حال میں شکر کروں ان نعمتوں پر جو اسنے

مجھے عطا کی ہیں۔"وہ اسے سمجھانے کے انداز میں بولی تھی۔

"تمہیں واقعی بہت خوبصورت سورۃ ملی ہے اللہ کی طرف سے الویرا۔۔بہت خوبصورت!۔۔اچھا مجھے جانا ہے پھر ملتے ہیں۔۔"وہ حیران تھی کہ الویرا نے وہ پالیا تھا جو وہ اسے دینا چاہتی تھی۔۔کہ اپنی زندگی اللہ کے حکم کے مطابق

گزارے۔۔اور وہ جانتی تھی کہ اب اس کیلئے کوئی مشکل نہیں ہوگی کیونکہ اب وہ کبھی مشکل میں نہیں آسکتی۔۔کیونکہ اب رہنما قرآن پاک اور اللہ ہیں۔۔

"مگر تھوڑی دیر تو رک جاتی نہ۔۔۔"وہ معصومیت سے بولی تھی۔

"پھر آؤں گی نہ۔۔"وہ اسی معصومیت سے جاتے ہوئے کہہ کر گئی تھی۔۔جس پر وہ دونوں خوب ہنسی تھیں۔

"فرید بخش اسامہ کہاں ہیں؟گھر نہیں آئے ابھی تک؟"وہ کچن میں آتے ہوئے بولی تھی۔۔

"وہ آگئے ہیں بی بی جی۔۔آپ سورہی تھیں تو وہ باہر لان میں بیٹھ کر کام کر رہے ہیں۔۔میں انہیں بتادوں بی بی جی کہ آپ اٹھ گئی ہیں؟"

"نہیں میں خود چلی جاتی ہوں۔۔آپ کھانا لگادیں۔۔"وہ کچن سے نکلتے

ہوئے فرید بخش کو کھانے کا کہہ کر گئی تھی۔

"یہاں کیوں بیٹھے ہو برخوردار۔۔"وہ اسکے پیچھے سے آتے ہوئے اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر آواز بدلتے ہوئے بولی تھی۔۔

"وہ جی مجھے کام تھا تھوڑا تو سوچا کہ یہاں بیٹھ کر ہی کرلوں تازہ ہوا میں۔۔ کہیں میں نے آپکو پریشان تو نہیں کیا۔۔ویسے آپ ہیں کون؟"وہ جو الویرا کو پہچان گیا تھا معصومیت سے بولا۔۔

"ایسا کونسا کام ہے جو گھر میں نہیں ہوسکتا تھا آدم زاد؟"اسنے پھر سے ایک سوال کیا۔۔

"جی وہ میں آپ کو کیوں بتاؤں۔۔آپ ہیں کون مجھے بتائیں تو سہی کیوں اتنے سوال کررہے ہیں؟"اسامہ نہایت معصومیت سے بولا تھا۔

"میرے بارے میں جان کر کیا کروگے برخوردار!میں جن ہوں۔۔۔"

"جی وہ مجھے چھوڑ دیں آپ میرے سر پر تو پہلے سے ہی ایک چڑیل سوار ہے آپ کیا کریں گے میرا۔۔"وہ دنیا کا مظلوم ترین انسان معلوم ہورہا تھا۔۔

الویرا نے اس بات پر زوردار قہقہہ لگایا تھا۔

"جی تو پکڑا گیا نہ جن۔۔۔"اسامہ نے الویرا کو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

قریب بٹھایا تھا۔۔

"نہیں نہیں چڑیل۔۔"وہ ہنستے ہوئے بولی تھی۔۔

"جی جی میری کیوٹ سی چڑیل۔۔"اسامہ نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے کہا۔۔

"آپ نے آکر اٹھایا ہی نہیں مجھے میری تو آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔"

"بس تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔"اسامہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔وہ جو کچھ دیر پہلے ہی نیند سے اٹھی تھی اسکی آنکھیں بہت خوبصورت لگ رہی تھیں۔۔

"میں تنگ نہیں ہوتی آپ سے اسامہ۔۔۔ایسا نہیں سوچیے گا دوبارہ۔۔"وہ کچھ خفا ہوئی تھی۔

"آہاں آپکی آنکھیں بہت گہری ہیں الویرا اور خوبصورت بھی۔۔آپ خاموش بھی ہوں تو یہ سب کہہ دیتی ہیں۔میری آنکھیں آگئی ہیں ان آنکھوں پر الویرا۔"وہ جو مسلسل اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا آخر بول ہی پڑا۔

"مجھے پتا ہے آپ نظر نہیں لگائیے گا اب۔۔"اسنے ایک لمحے سے پہلے اپنی نگاہ ہٹائی تھی۔

"نہیں نہیں میں دم کردوں گا فکر نہیں کریں اور سچ۔کل ایک چھوٹی سی

پارٹی ہے شام میں تو آپکو چلنا ہے میرے ساتھ۔۔۔ٹھیک ہے؟"

"میں؟نہیں میں نہیں جارہی۔۔۔"

"پہلے ہم شوپنگ پر جائیں گے۔۔وہاں سے پیارے پیارے کپڑے لیں گے پھر شام کو جائیں گے پارٹی میں۔۔اور ہاں۔۔میں بھی جاؤں گا آپکے ساتھ۔۔۔"وہ مسکرایا تھا۔

"اچھا۔۔چلیں اب آپ اتنا کہہ رہے ہیں تو چلتی ہوں اب آپکا دل بھی تو رکھنا ہے نہ میں نے۔۔۔"

"دل ہی تو رکھا ہوا ہے آپ نے میرا۔۔اب کھانا کھالیں ہم؟"وہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا تھا۔

"جی جی کیوں نہیں چلیں نہ۔۔۔"اس نے بمشکل اپنی ہنسی روکی تھی۔

کتنا خوبصورت احساس ہوتا ہے جب ہم محبت میں ہوتے ہیں۔قدر میں ہوتے ہیں۔۔عزت میں ہوتے ہیں حفاظت میں ہوتے ہیں۔۔۔مگر کچھ لوگ ناشکرے ہوتے ہیں۔۔۔بہت ناشکرے!!!

"شائستہ ہمیں یہاں بیٹھے دس منٹ ہوگئے ہیں۔۔۔کہاں ہے وہ۔۔۔۔سارا دن یہیں تو نہیں بیٹھے رہنا ہم نے۔۔"الویرا غصے میں بولی تھی۔

"الویرا کوئی بات نہیں کہیں کام ہوگا۔۔ہم تھوڑا انتظار کرلیتے ہیں کچھ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں ہوتا۔۔"اسامہ نے اسے خاموش کروایا تھا۔

"وہ بس آرہی ہوں گی۔۔انکا فون بھی بند جارہا ہے پتا نہیں اتنی دیر کیوں لگا دی انہوں نے۔۔"شائستہ کا اتنا کہنا تھا کہ وہ آگئ تھی۔۔۔مگر کائنات اکیلی نہیں آئی تھی۔۔وہ ساتھ کسی کو لیکر آئی تھی۔

"تم اسکے ساتھ تھی؟کل بھی اسی کے ساتھ تھی؟یہ تھا تمھارا نیا دوست۔۔تم نے تو کہا تھا کہ غداری نہیں کروگی پھر یہ؟تم دونوں دھوکہ دے رہے ہو مجھے۔۔۔م۔۔مجھے رہنا ہی نہیں ہے یہاں۔۔چلیں اسامہ۔۔چلیں یہاں سے۔"وہ ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر غصہ میں آئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"الویرا میری بات تو سنو۔۔ایسا نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو۔۔بیٹھو تو صحیح۔" کائنات اسے اچانک دیکھ کر خوفزدہ ہوئی تھی۔

"میں نے کہا بات نہیں کرنی مجھے تم سے۔۔۔دور ہٹو۔۔۔"وہ چلائی تھی۔

"الویرا میری جان ریلیکس۔۔۔بات تو سن لیں ایک دفعہ۔۔"اسامہ اسے نارمل کرنے کی کوشش کررہا تھا۔۔

"نہیں اسامہ۔۔۔کچھ بھی نہیں ہے سننے یا کہنے کو۔۔آپ چلیں مجھے شکل نہیں دیکھنی انکی بالکل بھی۔۔۔"اسکی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔

"آج سات سال بعد بھی تم ویسے ہی ری ایکٹ کررہی ہو الویرا جیسے سات سال پہلے کیا تھا۔۔تم تب بھی پچھتائی اور اب پھر پچھتاؤ گی۔۔۔ایک دفعہ بات سن لو میری۔۔پھر بھی اگر تم چاہ تو چلا جاؤں گا میں۔۔۔"وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا تھا۔

"میں۔۔۔میں نے نہیں کرنی بات۔۔۔نہ تم سے نہ کائنات سے۔۔۔دھوکے باز ہو تم دونوں۔"وہ پھر سے چلائی تھی۔

"الویرا ایک دفعہ سن تو لیں ابراہیم کیا کہنا چاہتا ہے۔ایک موقع تو دیں۔"اسامہ نے اسے سمجھانا چاہا تھا۔۔

"اسامہ مجھے نہیں کرنی ہے نہ بات کسی سے ب۔۔۔ب۔۔۔ایک منٹ۔۔آپکو کیسے پتا کہ یہ۔۔یہ ابراہیم ہے۔میں نے کبھی ذکر نہیں کیا۔۔اسکا مطلب آپ بھی۔۔ اسامہ آپ نے بھی۔۔۔یا میرے خدایا سب کہ سب دھوکے باز ہیں اس دنیا میں۔۔۔"الویرا کو حیرت ہوئی تھی کہ اسامہ کیسے جانتا ہے وہ سب۔۔جو اسنے نہیں بتایا کسی کو بھی۔۔

"میں پہلے ہی معافی مانگتا ہوں مگر مجھے پندرہ منٹ چاہیئے۔۔"ابراہیم الویرا کو لیکر جاتے ہوئے بولا تھا۔۔

"دیکھو مجھے تم سے کوئی بھی بات نہیں کرنی ہے چلے جاؤ اب۔۔"وہ کرسی پر بیٹھی بولی تھی۔

"مگر مجھے کرنی ہے اور میرے پاس پندرہ منٹ ہیں بس۔۔اور اب خاموشی سے میری بات سنو۔۔۔"وہ اسکے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھا تھا۔۔

"الویرا میں کون ہوں؟"اسنے سوال کیا تھا۔۔

"ابراہیم۔۔۔"

"ابراہیم کون الویرا۔۔۔"

"ابراہیم دھوکے باز انسان۔۔۔"اسنے طنز کیا تھا۔۔

"غلط بات ہے الویرا۔۔میں نے کوئی دھوکہ نہیں دیا تمہیں۔۔بلکہ میں نے دھوکے باز انسان سے بچانا چاہا تھا تمہیں اور تم نے میری بات نہ مان کر سات سال اپنے اوپر عذاب رکھا تھا۔۔۔"

"چھوڑ کر گئے تھے تم ابراہیم۔۔۔"اسکا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔

"ہاں کیونکہ تم نہیں مان رہی تھی۔۔۔نہیں دیکھ رہی تھی اس خبیث کا اصلی چہرہ۔۔۔اور میں تمہیں۔۔۔"

"ابراہیم تم کچھ بھی کرتے۔۔۔چھوڑ کے نا جاتے۔۔تم میرے بیسٹ فرینڈ تھے۔۔تمہیں چھوڑ کر نہیں جانا چاہیئے تھا۔۔تم جانتے بھی ہو کتنی اکیلی ہوگئی تھی میں۔۔۔نہیں تم بس چلے گئے تھے۔۔اب مجھے نہیں فرق پڑتا تم آؤ یا جاؤ۔۔۔"وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولی تھی۔

www.neweramagazine.com

"میں نے نہیں چھوڑا تھا الویرا۔۔ہر لمحہ تمھارے ساتھ اور باخبر رہا تمہارے حالات سے۔۔یقین نہیں آتا تو غور کرو۔۔اسامہ۔۔اسامہ کو اتنی جلدی محبت کیسے ہوگئی تم سے؟تمہیں کیا لگتا ہے وہ تمھارے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتاتھا؟اور معاویہ جس طرح کا انسان تھا۔کیا خیال ہے اسکا اتنا اچھا دوست کہاں سے آیا؟اور پھر معاویہ کو بھی وہی دوست کیوں ملا؟اور اسامہ نے معاویہ کے اتنے بلیک میل کرنے کے بعد بھی طلاق کیوں نہ دی تمہیں۔۔اور معاویہ کو ایک نئ لڑکی کیسے ملی؟کیسے اسکا دھیان تمھاری طرف سے ہٹا؟اور زہیب بھائی۔ انھوں نے بھی معاویہ کو اس لڑکی کے ساتھ دیکھا۔۔وہ کیسے؟اور کائنات۔۔اسے اسامہ پر اتنا یقین کیوں تھا؟ایسے ہی ہوگیا سب؟اور تم کہہ رہی ہو کہ میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا؟"اسنے بات جاری رکھی تھی۔

"تو یہ سب تم نے؟"اسنے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

"میں صرف پاس نہیں تھا تمہارے الویرا۔۔اور تمہارا خیال رکھنے کیلئے۔۔تمہاری حفاظت کرنے کیلئے میرا تمہارے پاس ہونا شرط نہیں تھا۔۔بالکل بھی نہیں۔۔" اسنے نفی میں سر ہلایا تھا۔

"ابراہیم۔۔۔۔مجھے تمھارے ساتھ کی بھی ضرورت تھی۔۔۔تم نے بہت کیا میرے لیے لیکن تم جانتے ہو میں کتنا اٹیچ تھی تمھارے ساتھ۔۔آٹھ

سال کی دوستی تھی ابراہیم۔۔۔"وہ روتے ہوئے بولی تھی۔

"میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا الویرا۔میں جانتا ہوں غلط تھا لیکن ضروری تھا۔۔"

"اوہ بھئی پندرہ منٹ ہوگئے ہیں بات ہوگئی ہو تو آجائیں اب۔"اسامہ دروازے کے باہر سے بولا تھا۔۔

"مجھے نہیں پتا میں کیسے شکریہ کہوں تمھارا ابراہیم۔۔اللہ خوش رکھیں تمہیں۔۔" وہ بمشکل مسکرائی تھی۔

"ہاہاہا۔۔۔جاؤ الویرا فالحال اسامہ منتظر ہے۔۔فرصت سے بات کریں گے۔۔۔"وہ دروازہ کھولتا ہوا بولا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یار الویرا غلط بات ہے ویسے۔۔ صبح سے آپکو بلا رہا ہوں۔۔آپ مجھ سے کیوں نہیں بات کررہیں۔۔۔میرا کیا قصور ہے بھلا۔۔"وہ اسے مناتے ہوئے بولا تھا۔

الویرا خاموش تھی۔۔وہ اس سے کوئی بات نہیں کررہی تھی۔۔کرتی بھی کیسے۔۔ آخر اسامہ نے اس سے اتنی بڑی بات چھپائی تھی کہ وہ ابراہیم کو جانتا ہے۔۔

"الویرا دیکھیں نہ سب مہمان دیکھ رہے ہیں وہ کیا سوچیں گے کہ کیسا

شوہر ہے پارٹی پر آکر بھی بیوی کے ساتھ لگا ہوا ہے کتنی بری بات ہے اور کہیں نظر وظر لگ گئی تو۔۔ویسے ہی میں آج اتنا معصوم لگ رہا ہوں کہ سب کی نظر مجھ پر ہی ہے۔۔۔"وہ اسے ہنسانا چاہتا تھا مگر وہ بھی الویرا تھی۔۔ایسے کیسے ہنس پڑتی۔۔وہ سنجیدہ تھی۔

"میں کیا کہہ رہا ہوں میری بات نہیں سن رہیں آپ۔۔الویرا مجھ سے بات کریں ورنہ میں یہیں رونے لگ جاؤں گا۔۔۔"اس نے معصومیت سے کہا تھا۔

الویرا نے اسامہ سے نظر ہٹا کر سامنے بیٹھے انسان کو گھورنا شروع کیا تھا جو اسامہ کو کافی برا لگا تھا۔۔

"یہ ادھر واپس دیکھیں میری طرف ورنہ اسکا منہ ٹوٹ جائے گا میری جان!" وہ الویرا کا چہرہ اپنی طرف کرتا ہوا بولا تھا۔

"آپ بول رہی ہیں کہ نہیں میں بتا رہا ہوں الویرا میں معصوم ہوں نہ۔۔۔اب اسکو کیا مسئلہ ہے یہ کیوں فون کررہا ہے۔۔آپ یہیں بیٹھیں میں آتا ہوں الویرا۔۔اور خبردار۔۔ادھر ادھر دیکھا تو۔۔۔"وہ کال پک کرتے ہوئے بولا تھا۔

"ایسے تھوڑی ہوتا ہے۔۔۔اتنی جلدی راضی ہوجاؤں میں۔۔۔مذاق تھوڑی ہے کوئی۔۔۔"وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

محبت میں انسان نخرے تو کرتا ہے اور جب کوئی نخرے اٹھانے والا محبوب ہو تو کیسے ممکن ہے کہ کوئی نخرے نہ دکھائے۔۔ایسے ہی تو محبت مزید خوبصورت لگتی ہے۔

"بہت دیر نہیں ہوگئی اسامہ کو۔۔۔اتنی لمبی بات کس سے کر رہے ہیں۔۔۔"وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا۔۔۔"اسکے کانوں میں اسکا نام گونجا تھا۔۔۔۔

"کیسی ہو الویرا؟"آواز جانی پہچانی تھی۔۔۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو الویرا۔۔۔"ہاں یہ وہی تھا۔۔۔معاویہ۔۔۔الویرا اسکی طرف پلٹی تھی جو اسے بے بسی سے دیکھ رہا تھا۔

"تمہاری زلفیں آج بھی ویسی ہی حسین ہیں جن سے مجھے عشق ہوا تھا الویرا!" وہ اسکی طرف بڑھا تھا۔

"کک۔۔۔کیا بدتمیزی ہے دور ہٹیں آپ۔۔"وہ اس سے دور ہوئی تھی۔ خوف تھا نفرت یا پھر کوفت۔۔وہ خود بھی اس جذبے کو نہ سمجھ پائی تھی۔۔ پہلی دفعہ تھا کہ اسے معاویہ سے الجھن ہوئی تھی۔۔اس انسان سے جس سے وہ بے پناہ محبت کرتی تھی۔۔اور تب اسے سمجھ آیا تھا کہ معاویہ سے کیوں نہیں جلتا تھا اسامہ۔۔کیونکہ اسامہ اسے جیت چکا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معاویہ سے۔۔کب؟کیسے؟اسے بھی معلوم نہ تھا۔۔

"الویرا میں معاویہ ہوں۔۔۔تمہارا معاویہ۔۔مجھ سے کیوں ڈر رہی ہو؟"

"دیکھیں میرے شوہر نہیں ہیں یہاں۔۔۔آپ جائیں یہاں سے۔۔

اسامہ۔۔۔ اسامہ۔۔۔"وہ اسامہ کو آواز دیتی ہوئی بولی تھی۔

"دیکھو الویرا۔۔بہت ہوگیا ہے۔۔اسامہ نہیں ہے تمھارا شوہر۔۔۔میں ہوں اور اب بس کرو یہ سب بہت دیر ہوگئی ہے۔۔اب چلو میرے ساتھ۔۔"وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا تھا۔

"ایک تو یار تمہیں سکون نہیں ہے زندگی میں۔۔۔سو دفعہ کہا ہے دور رہا کرو میری بیگم سے۔۔پھر دوسرے دن ٹپک پڑتے ہو کہیں سے۔۔۔"اسامہ نے اسے پیچھے کی جانب کھینچا تھا۔

"اسامہ میں جان لے لوں گا تمھاری میں کہہ رہا ہوں میری بیوی واپس کرو مجھے۔۔"وہ چلایا تھا۔

"الویرا آپ چلیں یہاں سے۔۔مجھے پتا ہوتا کہ یہ یہاں آنے والا ہے تو میں آتا ہی نہ یہاں پر۔۔۔"وہ الویرا کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے جارہا تھا۔

"کب تک آخر دور کروگے مجھ سے میری الویرا کو۔۔تمھارے گھر سے اٹھا کر لیکر جاؤں گا اور تم کچھ بھی نہیں کرسکوگے۔۔"اسکی اس بات پر اسامہ رکا تھا اور اسنے پلٹ کر اسے ایک زوردار تھپڑ لگا کر زمین پر

پھینکا تھا۔

"جاہل آدمی۔۔۔"وہ الویرا کو لے جاتے ہوئے بولا تھا۔

"کیا زندگی ہے ویسے میری۔۔سر درد سے پھٹ رہا ہے میرا اور میری بیگم کو میرا ذرہ بھی خیال نہیں ہے۔آرام سے بیٹھیں ہیں اپنے کمرے شریف میں۔۔" اسامہ الویرا کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔۔

"آپکو معاویہ کو مارنا نہیں چاہئے تھا اسامہ۔۔"اسنے ایک نگاہ اسامہ پر ڈالی تھی۔

"آپکو اب بھی برا لگ رہا ہے اس کیلئے۔۔حیرت ہے الویرا۔۔ابھی بھی اسی کی فکر ہے۔۔"وہ سنجیدہ ہوا تھا۔۔

الویرا نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

"تو پھر؟"

"آپ جانتے ہیں اسامہ وہ کتنا خطرناک ہے۔۔وہ کیسے مارتا تھا مجھے پتا ہے۔۔وہ بہت ظالم ہے اسامہ وہ رحم نہیں کرتا کسی پر بھی۔۔۔"اسنے اپنی فکر ظاہر کی تھی۔

"الویرا میں ہوں آپکے ساتھ۔۔وہ اب کچھ نہیں کہہ سکتا آپکو۔۔"

"میں اپنی بات نہیں کررہی اسامہ۔۔وہ آپکو نقصان پہنچائے گا وہ بہت انا

پرست ہے وہ بدلہ لے گا۔۔"وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولی تھی۔

"اسکی فکر آپ نہیں کریں۔۔میں دیکھ لوں گا۔۔۔اللہ ساتھ ہیں میرے۔۔آپ بس ایک کپ چائے بنا کر لان میں لے آئیں میرا سر درد ہورہا ہے۔۔"وہ اسکے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تھا۔۔

"اسامہ۔۔۔ایک بات پوچھوں؟"اسنے اسامہ کو روکا تھا۔

"جی الویرا پوچھیں۔۔۔"

"کیا ایسا ممکن ہے کہ ایک دفعہ محبت ہوجانے کے بعددوبارہ محبت ہوجائے؟"

"جی بالکل ممکن ہے۔۔"

"وہ کیسے اسامہ؟"

"اچھا۔۔دیکھیں۔۔آپکو پتا ہے جو کافر تھے اور ایمان نہیں لیکر آتے تھے اور جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتے تھے کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو وہ کافر کہتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے تو دوبارہ زندہ ہونا

ناممکن ہے۔۔اور جن ایک دفعہ ہمارا جسم ختم ہوگیا تو کونسی قیامت اور کیسا زندہ ہونا۔۔تو آپکو معلوم ہے اللہ نے کیا فرمایا تھا۔۔۔اللہ نے فرمایا تھا کہ جو رب آپکو ایک دفعہ پیدا کرنے پر قادر ہے وہ دوبارہ پیدا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرنے پر بھی قادر ہے۔۔"اسنے اپنی بات جاری رکھی تھی۔۔

"لیکن دوبارہ محبت کیسے ہوتی ہے اسامہ؟یہ تو میرے سوال کا جواب نہیں ہوا۔۔۔"

"الویرا میری جان!جو رب انسان کو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ آپکے ٹوٹے دل کو جوڑ دے۔۔الجھے ہوئے جذبات سلجھا دے۔۔آپکے دل سے ماضی نکال کر آپکو مستقبل دکھا دے۔۔۔آپکے دل میں دوبارہ محبت پیدا کردیں۔۔وہ ہر چیز پر قادر ہے الویرا اوراگر شک ہو تو ایک دفعہ قرآن پاک کھول کے دیکھ لیں۔۔اللہ فرماتے ہیں۔۔

ان اللہ علیٰ کل شئ قدیر۔۔"

اسامہ نے الویرا کی الجھن دور کردی تھی۔۔۔اسے بتا دیا تھا کہ اسے اسامہ سے محبت ہوگئی ہے۔۔اور اب وہ اسے بتا سکتی ہے کہ ہاں مجھے تم سے محبت ہوگئی ہے۔۔ہاں میں نے قبول کیا تمھاری محبت کو۔۔اورہاں تم جیت چکے ہو۔۔ تمہاری محبت جیت چکی ہے۔۔اسامہ جیت چکا ہے اوراسامہ کی الویرا اسکی جیت پر خوش تھی!

"یہاں کیوں بیٹھی ہو الویرا۔۔سب نیچے باتیں کررہے ہیں اور تم یہاں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اکیلی بیٹھی ہو۔۔"زہیب اسکے قریب آکر بیٹھا تھا۔۔

"پتا نہیں زہیب بھائی۔۔۔دل نہیں کررہا تھا وہاں بیٹھنے کا تو یہاں آگئی۔۔لیکن آپ کیوں اب تک جاگ رہے ہیں۔۔آپکا نکاح ہے صبح۔۔دیکھیں مہ جبین کو۔۔کب کی سوگئی ہے۔۔سیکھیں کچھ اس سے۔۔۔"اسنے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاہاہا۔۔۔اسکا تو ہمیشہ کا ہے۔۔۔کسی چیز کی فکر نہیں اسے۔۔بس سونے اور کھانے کو مل جائے اسے۔۔باقی دنیا میں چاہے آگ لگتی رہے۔۔تم بتاؤ مجھے۔۔ آغا جان سے اب تک خفا ہو تم؟معاف نہیں کیا انہیں یا ہم سب کو جو یہاں آکر بیٹھ گئی اکیلی۔۔۔"زہیب سنجیدہ ہوا تھا۔

"نہیں زہیب بھائی ایسا نہیں ہے۔۔میں نے انہیں تب ہی معاف کردیا تھا جب اسامہ نے مجھے حضرت ابو بکر صدیق(رض)کا واقعہ سنایا تھا۔۔میں نے تو فوراً معاف کردیا تھا سب کو۔۔رہی بات یہاں کی۔۔تو رات کو سکون ملتا ہے آسمان کے نیچے بیٹھنے سے۔۔میں اپنے گھر بھی بیٹھتی ہوں۔۔"وہ زہیب کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

"عجیب نہیں لگتا الویرا۔۔۔"

"کیا بھائی؟"

"یہ دین کی باتیں کرنا۔۔مطلب جب کوئی نصیحت کرے تبلیغ کرے

کوئی واقعہ سنائے کوئی بات بتائے دین کی۔۔۔تو عجیب نہیں لگتا؟"

"نہیں۔۔۔عجیب کیوں لگنا بھائی؟"

"نہیں مطلب کبھی تم سے اس بارے میں بات نہیں ہوئی نہ۔۔تو عجیب لگا۔"

"مجھے بھی لگتا تھا پہلے پہلے۔۔جب میری عدت کے دوران کائنات کوئی بات بتاتی تھی نہ دین کی۔۔تو مجھے غصہ آتا تھا کہ میں اس مصیبت میں ہوں اور یہ لیکچر دے رہی ہے مجھے۔۔۔پھر آہستہ آہستہ میں نے اللہ اکبر پڑھنا شروع کیا۔ اللہ سے انکی مدد مانگی۔۔۔فجر کی پابندی کی اور فجر کے ساتھ ہی مجھے اللہ سے محبت ہوگئی اور آپکو پتا ہے۔۔جب اللہ سے محبت ہوجاتی ہے نہ۔۔تو اللہ کے نام اچھے لگنے لگتے ہیں۔۔انکا کلام اچھا لگتا ہے۔انکے پیغمبر اور اولیا اچھے لگتے ہیں۔۔ انکے احکام اچھے لگنے لگتے ہیں۔۔یہ جو مدارس ہوتے ہیں اور جو علماء ہوتے ہیں یہ بھی برے نہیں لگتے۔۔۔کوئی آپکو دینی بات بتادے تو وہ بھی نہیں لگتی بری۔۔۔دینی کتابیں بھی بری نہیں لگتیں۔۔کوئی کیسا بھی ہو خود لیکن اگر ہمیں اچھی بات بتارہا ہو تو انکی تبلیغ بھی بری نہیں لگتی۔۔لوگ طنز بھی کریں تو آپ اللہ کیلئے صبر کرلیتے ہیں۔۔کوئی پریشانی نہیں ہوتی اور اگر کوئی آزمائش آجائے تو آپکا رب نکالتا ہے آپکو اس آزمائش سے اور آپکے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

درجات بھی بڑھاتا ہے۔۔ ابھی آپکو عجیب لگ رہا ہوگا اور سوچ رہے ہونگے کہ کب چپ کروں گی۔۔ لیکن جب اللہ سے محبت ہوجاتی ہے نہ تو دل کرتا ہے کہ بس کوئی اللہ کے بارے میں بتاتا ہی رہے۔۔"اسنے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"تو دعا کرو نہ اپنے بھائی کیلیئے کہ اللہ کی محبت مل جائے مجھے۔۔"

"آپ یہ دعا پڑھئے گا نہ۔۔۔اے اللہ میں آپ سے آپکی محبت اور ان لوگوں کی محبت کے لئے دعا گو ہوں جو آپ سے محبت کرتے ہیں اور ان اعمال کیلیئے بھی جو مجھے آپکی محبت تک پہنچادیں۔۔اے اللہ اپنی محبت کو میرے لئے مجھ سے۔۔میرے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنا دیجئے۔۔"

"ٹھنڈے پانی سے؟مطلب؟"وہ نا سمجھتے ہوئے بولا تھا۔

"ہاں نہ۔۔۔رمضان کے ماہ میں سخت گرمی میں جب کوئی روزہ رکھتا ہے اور اسے ٹھنڈے پانی کی طلب ہوتی ہے مگر وہ نہیں پیتا۔۔۔پتا ہے کیوں؟کیونکہ اسے اللہ سے محبت ہوتی ہے اور وہ اس محبت کی وجہ سے پیاس برداشت کرتا ہے۔۔ایسے ہی ہم اللہ کی محبت میں آزمائشوں پر ثابت قدم رہتے ہیں کیونکہ پتا ہوتا ہے کہ جب مغرب کی آذان ہوگی تو پانی مل ہی جائے گا۔۔۔"

"اوہ اچھا اچھا۔۔۔"

"جی جی میں بھی کروں گی آپ بھی کل نکاح کے وقت کیجئے گا۔۔اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔۔"

"تمھیں کیسے پتا؟تم نے بھی کی تھی کیا؟"

"میں کیوں بتاؤں آپکو۔۔ہر بات بتانے والی تھوڑی ہوتی ہے کوئی۔۔"وہ دونوں اس بات پر خوب ہنسے تھے۔۔

"میں تو کہتی ہوں تم تو سو سو نفل پڑھو شکر کے الویرا۔۔"کائنات اسکے کپڑے الماری سے نکالتے ہوئے بولی تھی۔

"شکر کے نفل پڑھنا اچھی بات ہے لیکن تم کیوں کہہ رہی ہو؟"اسنے حیرت سے پوچھا تھا۔

"کیوں کیا مطلب۔۔بھئی تمھیں اسامہ بھائی جیسے شوہر ملے ہیں۔۔ساری عمر انکی خدمتیں کرو تب بھی کم ہے۔"وہ اسکے ہاتھ میں اسکا لباس پکڑاتے ہوئے بولی تھی۔۔

"بہت زیادہ تعریف ہوگئی ہے۔۔"وہ مسکرائی تھی۔

"زیادہ کہاں ہے؟اتنی محبت کرتے ہیں تم سے اتنا پیار کرتے ہیں۔۔اچھے خاصے حسین انسان ہیں۔۔بالکل پرفیکٹ ہیں وہ۔۔"

"ہاہاہا ایسا نہیں ہے کائنات۔۔۔ تمہیں میں بتاتی ہوں۔۔پرفیکٹ کوئی بھی نہیں ہوتا۔۔پرفیکٹ کسی انسان کو ہمارا دل بناتا ہے۔۔۔پتا ہے وہ کیا ہے میرے لئے؟وہ جسے دل ہر وقت مانگتا ہے۔وہ جو مجھے مجھ پر یقین کرنا سکھاتا ہے۔۔وہ جو اکیلا کروڑوں سے بہتر ہوتا ہے۔۔وہ جو میری ناکامیوں میں میری کامیابیاں ڈھونڈتا ہے۔۔وہ جو مجھے سب سے عزیز ہے۔۔وہ جس کا سکون مجھے اپنی اذیت میں مطلوب ہے۔۔۔وہ جو تب میرا ساتھ دیتا ہے جب سب مجھے چھوڑ جاتے ہیں۔۔وہی جو مجھے تب ہنساتا ہے جب مجھے لگتا ہے کہ مجھ پر خوشیوں کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں۔۔اسکی دی ہوئی خوشی بہت پرسکون ہے۔۔وہ جو مجھے ہر حال میں پسند کرتا ہے چاہے میں لاپرواہی دکھاؤں یا غصہ کروں۔۔۔ وہی جو میرے ایک "جی" سے میرے موڈ اور میرے مسائل کا اندازہ لگا لیتا ہے۔۔وہی جو مجھے میری زندگی کے اندھیروں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لاتا ہے اور مجھے ضرورت سے زیادہ روشنیوں سے بچاتا ہے۔۔وہ جو میرے غلط سے مجھے نکال کر مجھے میرے صحیح میں لاتا ہے۔۔مجھے نہیں پتا کہ پرفیکٹ کیا ہوتا ہے پر ہاں وہ ہے پرفیکٹ میرے لئے اور یہ میرا دل کہتا ہے۔۔۔اور پتا ہے کیا اسکا نعم البدل نہیں ہے! بالکل بھی نہیں ہے! پر اچھا نہیں لگتا اسکا کسی کو وہ اہمیت دینا جو وہ مجھے دیتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے۔۔۔کچھ چیزیں ہمارے ساتھ ہی خاص ہوتی ہیں۔۔اور وہ ہمارے ہی ساتھ اچھی لگتی ہیں!"وہ اسکی محبت میں کھو گئی تھی۔۔

"ارے واہ واہ واہ لڑکی۔۔۔میں تو تمہیں یوں ہی سمجھ رہی تھی۔۔"کائنات شرارتی لہجے میں بولی تھی۔۔

"کیا واہ واہ۔۔۔بکواس نہیں کرو۔۔ماشاءاللہ بولو نظر لگاؤ گی کیا؟"

"کیا ہورہا ہے یہاں۔۔۔کیوں لڑرہی ہیں آپ دونوں؟"وہ اندر داخل ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔

"نہیں نہیں لڑ کہاں رہے ہیں۔۔اچھا الویرا شام میں ملتے ہیں نکاح پر۔۔۔"وہ وہاں سے فرار ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تمھاری مسکراہٹ پر ہزاروں لوگ جیتے ہیں!

کہ صرف ایک ہی آہٹ پر ہزاروں دل دھڑکتے ہیں!

کسی کا تم کو یوں محسوس کرنا!

مجھے اچھا نہیں لگتا!

دیکھو!

مجھے اچھا نہیں لگتا!

الویرا نے اسامہ کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

"خیریت ہے جناب؟نہیں مطلب میں بالکل قدر کرتا ہوں آپکے جذبات

کی۔۔ اور فکر نہیں کریں میری جان۔۔۔نہیں لگوں گا اچھا کسی کو بھی۔۔"

"اسامہ کب جانا ہے نکاح پر؟"وہ اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

"ابھی تو جانا ہے مجھے کام سے کچھ۔۔۔دوپہر تک آجاؤں گا انشاءاللہ۔۔تیار رہیے گا۔۔پھر چلیں گے اور ہاں آپ بھی زیادہ نہیں اچھی لگیئے گا۔۔"اسنے الویرا کے چہرے سے بال پیچھے کئے تھے۔

"اچھا چلیں ٹھیک ہے۔۔میں تیار رہوں گی دوپہر تک۔۔"

"انشاءاللہ۔۔۔"وہ جاتے ہوئے بولا تھا۔

"بی بی جی!صاحب نے گاڑی بھیجی ہے۔۔وہ بلارہے ہیں آپکو نیچے۔۔"فرید بخش اسکے کمرے کے دروازے کے پاس کھڑا ہوا بولا تھا۔

"اسامہ نے گاڑی بھیجی ہے مگر وہ خود کیوں نہیں آئے۔۔ایسا تو کبھی نہیں کیا انہوں نے۔۔"الویرا کو اسامہ کے گاڑی بھیجنے پر حیرت ہوئی تھی۔

"ہوسکتا ہے مصروف ہوں بی بی جی۔۔اس لئے شاید۔۔۔"وہ نظریں جھکائے بولا تھا۔

"اچھا۔۔۔چلیں دیکھتی ہوں۔۔"وہ اسکے ساتھ نیچے آتی ہوئی بولی تھی۔

"آپکو کس نے بھیجا ہے۔۔"اسنے گاڑی کے پاس کھڑے شخص سے پوچھا تھا۔

"مجھے اسامہ صاحب نے بھیجا ہے۔وہ نکاح کیلئے کافی دیر ہورہی تھی تو وہ آفس سے نکل گئے اور مجھے بھیج دیا کہ آپکو لیکر سیدھا وہیں پہنچ جاؤں۔۔۔آجائیں بیگم صاحبہ!"وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا تھا۔

"اسامہ نے بتاہا ہی نہیں۔۔اچھا چلیں پھر۔۔"وہ بغیر کچھ سوچے سمجھے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔

"الویرا۔۔الویرا۔الویرا میری جان کہاں ہیں جلدی کریں ہم لیٹ ہوجائیں گے۔"اسامہ جو ابھی ابھی گھر میں داخل ہوا تھا الویرا کو پکارتے ہوئے بولا تھا۔

"صاحب بی بی جی تو چلی گئیں۔۔"فرید بخش اسکے پیچھے آتے ہوئے بولا تھا۔

"چلی گئیں؟کیا مطلب ہوا اس بات کا فرید بخش؟کہاں چلی گئیں؟"اسامہ حیران ہوا تھا۔

"صاحب؟"فرید بخش کی تو جیسے سانس ہی رک گئی تھی۔

"فرید بخش الویرا کہاں ہیں میں پوچھ رہا ہوں تم سے۔۔کہاں چلی گئیں

بغیر اجازت اور بغیر اطلاع کے؟"وہ چلایا تھا۔۔

"صص۔۔صاح۔۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔"

"فرید بخش جلدی بتاؤ اس سے پہلے کہ جان لے لوں تمھاری میں۔۔"وہ اسکا گریبان پکڑ کر غرایا تھا۔

"صاحب پندرہ منٹ پہلے ہی ایک گاڑی آئی تھی۔۔اس میں جو ڈرائیور تھا اسنے کہا کہ آپ نے اسے بھیجا ہے اور آپ انتظار کررہے ہیں نکاح والی جگہ پر تو اس لئے بی بی جی کو لے گیا وہ۔۔۔"اسکی آواز کانپ رہی تھی۔

"یا میرے خدایا۔۔۔فرید بخش تم نے جانے کیوں دیا۔۔پہلے کب میں نے اپنی ذمے داری کسی اور کے حوالے کی ہے۔۔ایک دفعہ پوچھا تک نہیں مجھ سے۔۔ کہاں گئی اب وہ گاڑی۔۔کہاں سے ڈھونڈوں میں اسے۔۔۔"اسامہ نے فرید بخش کو زمین پر پھینکا تھا۔۔

"کیا ہوا اسامہ کیوں اتنا چلا رہے ہو؟"ابراہیم جو ابھی اندر آیا تھا اسکا شور سن کر بولا۔

"ابراہیم۔۔ابراہیم میری بیوی۔۔ابراہیم الویر۔۔وہ لے گیا۔اسنے کہا تھا مجھے۔۔ م۔۔میری۔۔میری بیوی کو گھر سے لے جائے گا۔۔ابراہیم الویرا کو لے گیا وہ۔۔"وہ روتے ہوئے بمشکل بول رہا تھا۔۔

"کیا کہہ رہے ہو اسامہ؟کہاں لے گیا کیسے لے گیا کچھ بتاؤ تو؟"ابراہیم پر تو جیسے قیامت ہی ٹوٹ پڑی تھی۔

"ابراہیم مجھے نہیں پتا کوئی گاڑی آئی تھی اور لے گئی اسے۔۔۔"

"کچھ تو پتا ہوگا۔۔کوئی نمبر گاڑی کا یا کچھ بھی؟"

"نمبر دیکھا تھا میں نے صاحب۔۔۔"فرید بخش فوراً بولا تھا۔

"چلو میرے ساتھ اسامہ۔۔گاڑی کا نمبر پولیس کو دیتے ہیں اور جاکر ڈھونڈتے ہیں۔"ابراہیم اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا تھا۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

اے اللہ!سب کاموں میں ہمارا انجام اچھا کرئے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا لیجئے۔۔

وہ دونوں مسلسل دعا پڑھ رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے یہ دعا انسان کو اچانک مصیبت میں پڑھنے سے بچاتی ہے اور اللہ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔۔

اسامہ کے فون کی گھنٹی بجی تھی اور اسنے فوراً سے پہلے فون اٹھایا تھا۔۔

"تو خبر تو مل گئی ہوگی تمہیں اب تک۔۔کہا تھا تمہیں کہ لے کر جاؤں گا اپنی بیوی کو۔۔اور وہ بھی تمھارے ہی گھر سے۔۔دیکھو میں نے اپنا وعدہ پورا کیا!" آواز جانی پہچانی تھی۔۔اسامہ اور ابراہیم جان گئے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ یہ معاویہ ہے۔

"جاہل انسان۔۔یہ تم ہو۔۔میری بیوی کو تم لیکر گئے ہو۔۔"اسامہ نے ابراہیم کو معاویہ کی کال ٹریس کرنے کا اشارہ کیا تھا۔

"ارے نہیں نہیں نہیں۔۔تمہاری نہیں ہے میری جان۔۔۔میری بیوی ہے۔۔تم تو بس اپنا حق جتاتے ہو اس پر۔۔"

"میں کہتا ہوں میرے ساتھ بکواس نہیں کرو جاہل آدمی۔۔"اسامہ چلایا تھا اور ابراہیم نے اسے کال بند کرنے کا اشارہ کیا تھا۔

"لو ہوگئی کال ٹریس۔۔یہ رہی لوکیشن۔میں نے پولیس کو سینڈ کردی ہے۔۔اب جلدی پہنچو۔۔"ابراہیم اسے فون پر لوکیشن دکھاتے ہوئے بولا تھا۔

"الحمداللہ!!!"

"معاویہ آپکو کسی چیز کی سمجھ ہے بھی کہ نہیں۔طلاق دے دی تھی آپ نے۔ بیوی نہیں ہوں اب آپکی میں۔۔سمجھ آرہی ہے آپکو۔۔اور کیوں باندھا ہوا ہے مجھے کھولیں۔۔"وہ مسلسل چلا رہی تھی مگر معاویہ اسے سن ہی نہیں رہا تھا۔۔

"الویرا میری جان۔۔تم محبت ہو میری۔۔اور اپنی محبت میں کسی کو نہیں

دے سکتا۔۔ سمجھی تم!"وہ اسکے قریب بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔

"محبت؟اوہ محبت کی بات کون کررہا ہے!۔۔آپکو پتا بھی ہے کہ محبت ہوتی کیا ہے؟آپ جیسا انسان محبت کا نام بھی لے تو حیرت ہوتی ہے۔۔محبت کو طلاق نہیں دی جاتی۔۔محبت کو مارا نہیں جاتا۔۔محبت کو یوں شراب پی کر گھر سے نکال نہیں دیا جاتا۔۔محبت کو صرف ضد کی خاطر کسی غیر کے ہاتھ میں نہیں دیا جات۔۔محبت میں دھوکہ نہیں ہوتا بےوفائی نہیں ہوتی معاویہ۔۔محبت میں عزت و احترام ہوتا ہے معاویہ۔۔۔مگر آپکو کیا معلوم!!!!"

"الویرا۔۔۔الویرا لیکچر نہیں سننا میں نے۔۔خاموش ہوجائیں!"

"آپ جیسے انسان کو کون لیکچر دے سکتا ہے؟اثر ہی نہیں ہوسکتا آپکو تو۔۔پتا ہے کبھی کبھی میرا دل کرتا تھا کہ میں بھی تمہارے طرح بن جاؤں۔۔میں بھی تمھاری طرح کسی کو اپنی عادت لگاؤں۔۔اسکے لئے دن رات میسر رہوں۔۔اسکی چھوٹی سی چوٹ پر روؤں۔۔۔اسکے ہر ایک سانس پہ اپنا نام لکھوں۔۔اسکے ہر قہقہے کی وجہ بنوں۔۔۔اسکی خوشیوں پہ میرا حق ہو۔۔۔میں اسے کسی سے بات نہ کرنے دوں کسی سے نہ ملنے دوں۔۔اسکی دنیا مجھ سے شروع ہو کے مجھ پہ ختم ہونے لگ جائے۔۔اسے لوگوں سی بیزار کردوں حتیٰ کہ اسے اپنے خونی رشتے جن

سے سگا کوئی نہیں ہوتا جو صرف آپکا بہترین سوچتے ہیں اسے ان رشتوں سے کوفت محسوس ہو۔۔بلاوجہ اس سے ناراض ہوجاؤں اور جب تک وہ اذیت کی آخری حد کو نہ پہنچے۔۔اس سے بات نہ کروں۔۔وہ جب کسی مصیبت میں ہو پریشان ہو تو اس سے بات کرکے اسے سکون دینے کے بجائے کوئی فضول سا موضوع چھیڑ کر اس سے بلاوجہ لڑوں اور مزید تکلیف دوں۔۔ اس سے اپنے نخرے اٹھواؤں۔۔یہاں تک کے اگر رات کے چار بجے فون کرکے بلاوجہ سردیوں کی ٹھنڈی رات میں تیز بارش میں بھی اسے چھت پہ ٹھنڈے برف ماربل پہ بیٹھنے کا کہوں۔۔صرف یہ دیکھنے کو کہ وہ بات مانے گا میری کہ نہیں بالکل تمہاری ہی طرح اور وہ بات مان کےاس تیز بارش میں ٹھنڈے ماربل پر رات کے چار بجے بیٹھ بھی جائے اس محبت کیلیئے۔۔۔اگلا پورا ہفتہ چاہے ہسپتال میں گزارنا پڑے پر وہ مان جائے میری ہی طرح اور پھر اس سب کے بعد میں اسے چھوڑ جاؤں کیونکہ میں اکتا گئی ہوں دل بھر گیا میرا اس سے اور نئے تعلقات بنانے لگ جاؤں..!!پھر سوچا کہ نہیں مجھے یہ سب تمہارے ساتھ کرنا چاہیے تھا۔۔کسی اور معصوم کے ساتھ نہیں۔۔۔کیونکہ تم جیسے لوگ اس کے حقدار ہوتے ہیں۔۔تم جیسے لوگ معاویہ۔۔تم جیسے!فقط تم جیسے!"

"شٹ اپ۔۔جسٹ شٹ اپ!اب مولوی صاحب کے آنے تک ایک

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لفظ نہیں!"معاویہ نے الویرا کے چہرے پر زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔

"مم۔۔مولوی صاحب کیوں؟"وہ درد کی شدت سے بمشکل بولی تھی۔۔

"یار نکاح کروں گا نہ تمھارے ساتھ۔۔یونہی تو نہیں رکھوں گا تمہیں اپنے ساتھ!"معاویہ کے ان الفاظ نے تو الویرا کو واقعی خاموش کروا دیا تھا۔۔وہ جان گئی تھی کہ اب کچھ غلط ہونے والا ہے۔

"بھلا کون ہے جو سنتا ہے ایک مجبور و لاچار کو جب وہ اسکو پکارتا ہے اور (اسکی)تکلیف کو دور کرتا ہے؟"

وہ آیت کا ورد کرتے ہوئے اللہ کی مدد تلاش کررہی تھی۔۔اسے کائنات نے ایک دفعہ بتایا تھا اس آیت کے بارے میں کہ اس آیت کیلئے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جو پکارنے والے کی مدد کیلئے آتا ہے۔۔۔

"چلو اٹھو جلدی سے۔۔مولوی صاحب آگئے ہیں۔۔۔"وہ اسکی رسی کھولتے ہوئے بولا تھا۔

وہ مسلسل آیت پڑھ رہی تھی۔۔اور اللہ نے اسکی مدد کی تھی۔۔ایک فرشتہ بھیج کر۔۔۔

"کہا تھا تم سے دور رہنا الویرا سے خبیث انسان۔۔۔"ابراہیم نے اسے پیچھے کی جانب کھینچ کر پولیس کی طرف پھینکا تھا۔

"مجھ سے پوچھ تو لیتیں ایک دفعہ الویرا۔۔کبھی پہلے کسی کو بھیجا ہے یوں

آپکو لینے۔۔دیکھیں کیا ہوگیا۔۔"اسامہ نے الویرا کی جانب بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔

"میرا فون گھر ہی رہ گیا تھا جلدی میں اسامہ۔۔اور جب میں نے کہا کہ مجھے میرا فون لینا ہے تو اس ڈرائیور نے اپنا فون دے دیا۔۔اور میں نے جیسے ہی اسکا فون پکڑا مجھے نہیں پتا چلا پھر۔۔۔اور میری آنکھ یہاں کھلی۔۔۔"وہ روتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

"یہ کیا کررہے ہو تم لوگ۔۔۔دور ہٹو میری بیوی سے۔۔دور ہٹو میں کہتا ہوں۔۔"معاویہ چلایا تھا۔

"لے کر جائیں اسے۔۔اور اگر یہ باہر نکلا اس قید سے تو آپ سب کے سب اپنی کرسی سے جائیں گے۔۔سمجھے آپ لوگ۔۔۔"ابراہیم نے انہیں حکم دیا تھا۔

ا"سامہ۔۔ابراہیم۔۔یہ۔۔یہ نکاح کرنے والا تھا مجھ سے۔۔اسے معلوم ہے کہ نکاح پر نکاح نہیں ہوتا۔۔مگر۔۔۔۔مگر اپنی ضد اور انا کیلئے یہ کچھ بھی کرسکتا ہے۔"اسکی آواز میں اب بھی خوف تھا اس حادثے کا جو ابھی ابھی رونما ہوا تھا۔

"فکر نہیں کریں الویرا۔اللہ نے ایک بڑے حادثے سے بچا لیا ہے ہمیں۔۔شکر ہے اللہ کا۔۔"اسامہ نے اسے نارمل کیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مجھے تو حیرت ہورہی ہے کہ میں نے اس درندے سے محبت کی۔۔اتنی اندھی ہوگئیں تھیں میری آنکھیں۔۔۔"

"کیوں الویرا؟کیا تم نے پڑھا نہیں قرآن پاک میں جب اللہ فرماتے ہیں کہ۔۔

آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں۔۔۔بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔۔"

ابراہیم نے اس پر ایک حقیقت ظاہر کی تھی اور ایسا ہی تو ہوتا ہے۔۔ایک حقیقت انسان کو صاف صاف نظر آرہی ہوتی ہے آنکھوں سے مگر پھر بھی اسکا دل اندھا ہوجاتا ہے۔۔اور وہ اپنے اوپر بلائیں ڈالتا ہے۔۔شاید یہی حل ہوتا ہے اس دل کا کہ اسے بروقت پاک کرکے اس میں اللہ کو بسا لیا جائے تاکہ انسان دنیاوی آفتوں سے ایک حد تک بچ سکے!

"اچھا اب چلیں جلدی سے نکاح کیلئے۔۔ہمارے پاس صرف آدھا گھنٹہ ہے سب منتظر ہیں ہمارے۔۔"اسامہ نے انہیں یاد کروایا تھا۔۔

"جی چلیں۔۔۔"

وہ خوش تھی کہ اللہ نے انہیں ایک بڑی آفت سے بچا لیا تھا اور اس سب میں اسامہ تھا جس نے اپنی محبت نبھائی تھی اور اسے اسامہ کی

بات سمجھ میں آگئی تھی کہ انسان کو زندگی گزارنے کیلئے صرف محبت کی ہی ضرورت نہیں ہوتی۔۔ اور کائنات کی بات بھی کہ ہر محبت میں قدر ہو یا نہ ہو۔۔ہر قدر میں محبت ہوتی ہے اور ابراہیم کو کیسے بھلایا جاسکتا ہے جس نے کہا تھا کہ قدر کرنے کیلئے پاس ہونا شرط نہیں۔۔وہ ہر بات یاد کرتے ہوئے خوش تھی۔۔۔ایک کے بعد ایک دلکش مناظر اسکی آنکھوں کے سامنے چل رہے تھے۔۔اسے یقین ہوگیا تھا۔۔آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں!

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین